درسِ نظامی کے طلباء کے لیے نادر اور نایاب تحفہ
مشکل صیغے
جوانا موتی
صیغہ دان
قانونچہ شاھجمالی
علم الصیغہ
نغزك شرح زرادی
شافیہ کی شرح رضی
رئیس التحریر مناظر اہلسنت، سرمایہ اہلسنت، حضرت علامہ مولانا مفتی حافظ
مصنف
محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی (بہاولپور)
با اہتمام
محمد کاشف اشرفی عطاری
قطبِ مدینہ پبلشرز
2432429
0320-4027536
For Islamic Information's on Internet www.trueteaching.com
By World Islamic Network

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ امام الانبیا والمرسلین و علیٰ آلہ و اصحابہ الطاہرین۔

اما بعد! طالب علمی میں مشکل صیغے سمجھنا اور سمجھ کر مختلف ساتھیوں سے سوال و جواب کرنے کا شوق تھا۔ اسی لیے فقیر نے اسی دھن میں بکثرت مشکل صیغے طالب علمی میں یاد کر لیے۔ دوران طالب علمی میں نے مشکل صیغوں پر کچھ کتابوں سے استفادہ بھی کیا۔ مثلاً۔ قانونچہ شاہجمالی علم الصیغہ۔ صیغہ دان۔ جوانا موتی۔ نغزک شرح زرادی۔ شافیہ کی شرح رضی وغیرہ وغیرہ۔ تدریس کا آغاز ۱۹۵۲ء میں ہوا تو اپنے تلامذہ کو بھی اس راہ پر لگایا۔ اس طرح سے صیغوں کا ایک مجموعہ تیار ہوا۔ اگرچہ ان مشکل صیغوں میں جوانا موتی۔ صیغہ دان اور قانونچہ شاہجمالی وغیرہ میں ایسے صیغے بھی ہیں جو معروف قوانین سے موافقت نہیں کرتے لیکن اکابر صرف سمجھ کر انہیں بھی لے لیا اور بعض مزاحیہ صیغے بھی اسمیں شامل کر دیئے۔ اس سے مقصد صرف یہی ہے کہ صرف کا طالب علم فن صرف میں قابلیت و استعداد پیدا کرے چنانچہ فقیر نے تجربہ کیا کہ جو طالب علم مشکل صیغوں کا دھن رکھتا ہے وہ صرف

کے قوانین وضوابط پر خوب عبور کرتا ہے۔ اس خیال پر کہ کہیں کوئی صیغہ غلط نہ ہو جائے۔ فقیر ویسے بھی علماء کرام اور ماہرین فن سے معذرت خواہ ہے اس لیے کہ خطا ونسیان انسان کو چمٹے رہتے ہیں۔ اسی لیے اغلاط سے درگزر فرما کر اغلاط سے آگاہی بخشیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں بصد شکریہ اسکی تصحیح کی جا سکے۔ فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ۔ ۱۸ محرم ۱۴۱۸ھ

باب الالف

نمبر شمار	صیغہ	حل
۱-	اُوُ اُوُ اُوُا بسلسلہ ہمزہ وسہ واو	جمع مذکر غائب ماضی مجہول از باب اُفْعُوْعِلَ دراصل اُوُ اُوُ اِیُوْا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کرکے ماقبل کو دیکر یاء کو لوجہ التقا ساکنین حذف کیا گیا۔ (صیغہ دان)
۲-	اِیْذَنَالَ	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از باب اِفْعِلّال دراصل اِوْ لَنْوَلَ تھا۔ واؤ اولی یاء سے تبدیل ہوئی۔ واؤ ثانیہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر واؤ کو الف سے تبدیل کیا گیا۔
۳-	اَنَّ اِنَّ	جمع متکلم مضارع معلوم از باب اَنَّ یَاِنُّ دراصل (مصدریہ) نَاِنُّ تھا۔ نون اولی کی حرکت نون مصدریہ کو دیکر ہمزہ متکلم کو حذف کیا گیا۔ (ایضاً)

۴-	اِلَّمْ بکسر الہمزۃ وتشدید اللام المفتوحہ۔	واحد متکلم مضارع معلوم از باب لَاَمَ یَلَاَمُ در اِنْ اُلَامُ تھا۔ (بحرف شرط) ہمزہ متکلم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرایا گیا۔ بعدہٗ نون لام میں مدغم ہوا۔ میم بوجہ حرف شرط مجزوم ہوا۔ (لغرک)
۵-	اَہْ اِہْ	واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از باب دحرجہ ہیجوں دَحْرِجْ ۔
۶-	اَوْطْ (الامثال العامیہ)	صیغہ امر از وطیٔ طا پر وقف ہے۔ تفصیل فقیر کی کتاب تراکیب مشکلہ میں ہے۔
۷-	اُمْنِیَّۃٌ	حاصل مصدر ہے اصل اُمْنُوْیَۃٌ بروزن اُفْعُوْلَۃٌ ہیجوں اضحوکہ واعجوبہ (مظہری تفسیر)
۸-	اِنَّلِ	جمع متکلم دراصل اِنْ نَلِیُ تھا از وَلِیَ یَلِیُ یاء اِنْ جازمہ کی وجہ سے گر گئی ہے
۹-	اَلَّیُ	یہ دراصل اَلَّذِیْ تھا صیغہ کوئی نہیں.

١٠	اِلَیْنَ یَتَقَارَبُوْن	صیغہ یَتَقَارَبُوْن ہے ہیچوں یتضاربون اِلَیْنَ دو حرف مجتمع ہیں دراصل اِلیٰ اَنْ تھا مُخففًا اِلَیْنَ بعض لغات میں اس طرح آیا ہے۔
١١-	اِلَمَا یَتَقَارَبُوْنَ	صیغہ تو یَتَقَارَبُوْنَ ہے اِلَمَا دراصل الیٰ ما تھا مخففًا اِلَمَا پڑھا گیا ہے۔
١٢-	اِنَّ	امر حاضر از اَنَّ یَاِنُّ الخ دوسرا صیغہ یوں ہو سکتا ہے کہ أ از و آی یَئِیْ ہے۔ نون ثقیلہ ساتھ ملایا گیا ہے۔
١٣-	اِضْرِبَا (بغیر تثنیہ)	واحد مذکر دراصل اِضْرِبَنْ۔ نون خفیفہ الف سے تبدیل ہوا۔
١٤-	اِسْتَحُنَّ	امر حاضر با نون ثقیلہ بر لغت بنو تمیم کہ دراصل استحیی تھا دونوں یار گر گئیں۔ نون ثقیلہ سے واؤ گر گئی۔
١٥-	اَظَنَّا	بروزن افعلنا ہیچوں اکرمنا۔

نمبر	لفظ	تشریح
۱۶۔	اِطَّهَّرَ	دراصل تَطَهَّرَ تھا۔ تفصیل کے قواعد پہ اِطَّهَّرَ ہوا۔
۱۷۔	اِيْبَالِلُ	واحد مذکر امر حاضر معلوم از باب افعیلال چوں اِحْمَارِرْ
۱۸۔	اِيْبَلِلُ	واحد مذکر امر حاضر معلوم از باب اِفْعِلال چوں اِحْمَرِرْ۔
۱۹۔	اِرِن	واحد مؤنث امر حاضر معلوم بانون خفیفہ از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ دراصل اِءْ رِءِنْ تھا۔ بقانون يَسْئَلُ دوسرے ہمزہ کی کسرہ نقل کرکے پہلے ہمزہ دیکر اسے گرادیا گیا پھر ہمزہ وصلی بھی گر گیا۔ (ج)
۲۰۔	اِزَّانَ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم مثال از باب افتعال دراصل اِزْتَوَنَ تھا۔ تاء زا ہوکر مدغم ہوئی۔ پھر واؤ الف سے تبدیل ہوئی اِزَّانَ ہوا۔
۲۱۔	اِزْتَأَنَّ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از باب اِقْشِعْرار

		دراصل اِرْتَیَنَّ تھا۔ یاء الف سے تبدیل کی گئی ہے۔
۲۲-	اِنَّا	واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم لفیف مقرون از باب انفعال۔ دراصل اِنْنَوِیْ بروزن اِنْصَرِفْ تھا۔ یاء امر کی وجہ سے گر گئی پھر واوٗ متحرک ماقبل مفتوح اسے الف سے تبدیل کیا گیا۔ پھر نون کو نون میں ادغام کیا گیا۔
۲۳-	اَحْمَقُ	صفت مشبہ۔ طالب علم غلطی سے افعل التفضیل بتاتے ہیں۔
۲۴-	اَرِ	امر از باب افعال دراصل اَرْئِیْ تھا۔ یا گر گئی ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیگئی ہمزہ بھی گر گیا۔
۲۵-	اَشِ	امر افعال دراصل اَشْیِئْ یاء گر گئی ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی ہمزہ گر گیا۔
۲۵-	اَدْلِ	اَدْلُوٌ تھا (بمعنی بوکہ ڈول) کی جمع ہے دراصل

نمبر	لفظ	تشریح
۲۶۔	اِثْوَيْتُمَا	دراصل تَثَوَّيْتُمَا تھا بروزن تَفَعَّلْتُمَا صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی معلوم از باب تفعّل ہفت اقسام میں سے لفیف مقرون ہے
۲۷۔	أَيِبَ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم دراصل ائب تھا۔ ہمزہ یا ر سے تبدیل ہوا۔
۲۸۔	اِيْقِيُوْقِيْ	یہ صیغے ہیں ۱۔ اِيْقِیْ ۲۔ اَوْقِیْ پہلا واحد مذکر حاضر از باب وَقٰی دوسرا از فعال یہ بھی واحد مذکر ہے۔ قواعد صرف سے اِيْقَيُوْقِیْ ہوا۔
۲۹۔	آدَمُ	بروزن افعل صفت مشبہ مہموز۔
۳۰۔	اَلْآلُ	اسم جامد بمعنی سراب دراصل اَلْاَلَامُ تھا۔ لام اولی ثانیہ میں مدغم ہوئی اسکی مثال عرب میں مشہور ہے اَلْآلُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ میرے اور تیرے درمیان سراب (حائل) ہے الامثال العامیہ۔
۳۱۔	اَبْتَغِيْ مَرْأَةً	درصل اَبْتَغِیْ امْرَأَةً تھا۔

۳۲-	اِسۡتَخَذَ	دراصل اتَّخَذَ تھا پہلی تار سین سے تبدیل ہوئی جیسے ابدال کا قاعدہ ہے۔
۳۳-	اَلنَّاتُ	یہ النّاسُ ہے سین تار سے بدل گیا۔ شاعر کہتا ہے ؎ عمرو بن یربوع شر النات یعنی عمرو بن یربوع تمام لوگوں سے زیادہ شریر ہے۔ یہاں النات الناس ہے۔
۳۴-	اِقَّاوَلَا	تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم یا امر حاضر معلوم لفیف مقرون از باب تفاعل ہیچوں اِثَّاقَلَا دراصل تَوَا وَلَا تھا۔ تاء کو واؤ میں ادغام کیا پھر ابتدا میں بالسکون پڑھنا محال تھا اسی لیے ہمزہ وصلی بڑھایا گیا۔ (ج)
۳۵-	اِلَّا	واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم۔ از باب لَلَأَ یَلۡلَاءُ۔ دراصل اِلۡلَاءُ تھا۔ ہمزہ ثانیہ الف سے تبدیل کیا۔ پھر لام اولیٰ کو لام ثانی میں ادغام کیا گیا۔ (ایضاً)
۳۶-	اِنَّکُسِ	جمع متکلم مضارع معلوم از باب کَرَی یَکۡرِی

		دراصل إنْ (بحرف شرط) نکرِیُ تھا۔ نون شرطیہ کو نون متکلم میں ادغام کیا گیا۔ پھر یاء بوجہ حرف شرط کے حذف کیا گیا۔ ایضاً
۳۷۔	اِنْطَلْقَ (بسکون اللام و فتح القاف)	واحد مذکر حاضر امر حاضر معلوم از باب انفعال دراصل اِنْطَلِقْ ہیچوں اِنْصَرِفْ تھا۔ طَلْق کی وجہ سے انطلق کو کَتِفٌ سے تشبیہ دی گئی تو انطلق کی لام ساکن ہوئی التقائے ساکنین کی وجہ سے فاء گر گئی پھر بوجہ تشبیہ قاف کو فتحہ کی حرکت دی گئی۔
۳۸۔	اِیْتَالَ	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم۔ از افتعال دراصل اِوْتَوَلَ تھا۔ پہلی واو قبل کسرہ کی وجہ سے یاء ہوئی دوسرا الف سے تبدیل ہوئی۔
۳۹۔	اِضْرِبْ	یہ فعل تعجب ہے یعنی اَضْرِبْ بِہٖ
۴۰۔	اَنَّـہٗ زَیْدٌ	کوئی صیغہ نہیں صرف اَنَا کا الف ہاء سے تبدیل ہوا تو اشکال پیدا ہو گیا۔

۴۱-	اُرِيْنَا	ماضی مجہول ہمچوں اُكْرِمْنَا۔
۴۲-	اِرِنْ	واحد مونث بانون خفیفہ دراصل اِءْءِرِنْ تھا۔ یَسَلُ کا قاعدہ جاری ہوا۔
۴۳-	اِئْنَا	دراصل اِئْنَوِیْ ہمچوں انصرف تھا بقاعدہ یَسَلُ اِئْنَا ہوا۔
۴۴-	اَنَاسْلِی	صیغہ واحد متکلم دراصل اَنْ اَءْسلی تھا بقاعدہ یَسَلُ اناسلی ہوا۔
۴۵-	اَتِمُّوا الصِّيَامَ	صیغہ اَتِمُّوا ہے مضاعف از اتمام
۴۶-	اُدْمُلْ مِمُنَّ	ہمچوں اُقْشُعِرِرْنَ جمع مونث غائب ماضی مجہول
۴۷-	اِضْرِبَ الْقَوْمَ	صیغہ اِضْرِبَنْ ہے۔ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم بانون خفیفہ۔ دراصل اِضْرِبَنِ الْقَوْمَ تھا۔ نون خفیفہ بوجہ التقائے ساکنین گر گیا اِضْرِبَ الْقَوْمَ ہوا۔
۴۸-	اِضْرِبَا	صیغہ واحد مذکر مخاطب بانون خفیفہ دراصل

	(بغیر تثنیہ)	اِضْرِبَنْ تھا۔ نون خفیفہ کا ما قبل مفتوح الف کے ساتھ تبدیل ہوا۔ اِضْرِبَا ہوا۔
۴۹۔	اِتَّارَ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از باب افتعال دراصل اِقْتَسَیَ بروزن اِفْتَعَلَ تھا یاء ما قبل مفتوح الف سے تبدیل ہوئی۔ تاء کو تاء میں ادغام کیا۔ اِتَّارَ ہوا۔ (ق)
۵۰۔	اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ	واحد متکلم لفیف مقرون۔ دراصل اُوْفِیْ تھا۔ متکلم کی یاء امر کے جواب کی وجہ سے گر گئی ہے کہ اس سے پہلے اُوْفُوْا بِعَهْدِیْ ہے (شاہ)
۵۱۔	اَنْعَمْتُ	واحد متکلم از باب افعال (شاہ)
۵۲۔	اَطِیْعُوْا اللّٰه	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم صیغہ صرف اطیعوا ہے جیسے اقیموا۔
۵۳۔	آسِمَانِ	اسم فاعل تثنیہ از مفاعل مہموز الفاء۔

نمبر	لفظ	تشریح
۵۴	اللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ	اللہ مبتداء ہے یَبْسُطُ ہمچوں یَنْصُرُ اَلرِّزْقَ مفعول بہٖ ہے۔
۵۵	اَنُّوْنُ	جمع متکلم مضارع معلوم۔ اجوف واوی نَانَ یَنُوْنُ ہمچوں قال یقول۔ دراصل نَنُوْنُ ہمچوں نقول تھا۔ نون اول کو ساکن کر کے دوسرے نون میں ادغام کیا گیا۔ ابتدا بالسکون محال کی وجہ سے ہمزہ وصلی لگایا گیا۔ ے
۵۶	اَوْلَامَسْتُمْ	او عاطفہ ہے لَامَسْتُمْ جمع مذکر مخاطبین از باب مفاعلہ صحیح ہمچوں ضَارَبْتُمْ۔
۵۷	اِذَا تَدَايَنْتُمْ	جمع مذکر مخاطبین ماضی معلوم از باب تفاعل۔ اجوف یائی۔ اذا شرطیہ ہے۔ (شاہ)
۵۸	اَغِثْنَا	نا ضمیر کا ہے اَغِثْ ہمچوں اَقِمْ۔ (شاہ)
۵۹	اُشْتُرْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطبات ماضی مجہول اجوف واوی از باب افتعال دراصل اُشْتُوِرْتُنَّ تھا۔ واوُ پر کسرہ ثقیل تھی جو گرگئی۔ واوُ التقائے ساکنین کی وجہ سے گرگئی۔

۶۰۔	اِیْکَنْ	ہمچوں اُعْلَمُ
۶۱۔	اُتُلِّیْنَ	دراصل اُؤْتُلِیْنَ جمع مونث ماضی مجہول ہمچوں اُکْتُبْنَ تھا۔
۶۲۔	اِلَّمَّنَعَ	دراصل اِن لَمْ امنع تھا۔ بقاعدہ یَسَلُ وغیرہ اِلَّمَّنَعُ ہوا۔
۶۳۔	اَعِیْنُوْنِیْ	ہمچوں اَقِیْمُوْ نون وقایہ یا، تکلم کی ہے۔
۶۴۔	اَنْ لَّا تَرْتَابُوْا	صیغہ لاترتابوا ہے جمع مذکر مخاطبین نہی۔ از باب افتعال اجوف یائی دراصل لَا تَرْتَیَبُوْا تھا۔ پھر یا متحرک ماقبل مفتوح الف سے تبدیل ہوئی۔ (شاہ)
۶۵۔	اَعِنِّیْ	امر حاضر معلوم از باب افعال۔ نون وقایہ یائے متکلم (شاہ)
۶۶۔	اَعِیْنُوْنِیْ	جمع حاضر معلوم ہمچوں اَقِیْمُوْا۔ نون وقایہ یائے متکلم۔ (شاہ)

۴۷۔	اُتُنْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطبات ماضی مجہول از اجوف واوی از باب افتعال دراصل اُتُّوِنْتُنَّ تھا۔ واؤ گر گئی۔ (شاہ)
۴۸۔	اَسْتَاعَ	واحد غائب ماضی معلوم جوں اطاع "سین" زائد ہے۔ (ش)
۴۹۔	اِهْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	صیغہ اِهْدِ امر حاضر ہے باقی الفاظ صرف امتحاناً بڑھائے گئے ہیں۔
۵۰۔	اَنْجَيْنَا	جمع متکلم از باب افعال ناقص یائی۔ (ش)
۵۱۔	اَسْمَانِ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی دراصل اَسْمَوَنِی تھا۔ باقی قاعدہ ظاہر ہے۔
۵۲۔	اِضَّرَبْ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال دراصل اِضْتَرَبَ تھا۔ تا ضاد ہو کر ضاد میں ادغام کی گئی۔ با بوجہ وقف ساکن ہوئی۔
۵۳۔	اِنْتَنَّ	ہمچوں اِحْمَرَّ۔

۵۴۔	اما تَرَیِنَّ	واحدہ مؤنث مخاطبہ مضارع معلوم از رآی سیری نون ثقیلہ ہے دراصل ترأیین تھا۔ قانون کے بعد تَرَیْنَ ہوا پھر نون ثقیلہ کی وجہ سے یاء مکسورہ ہوئی۔ اما حرف ہے۔ (صیغہ دان)
۵۵۔	اُعِدَّتْ	افعال مضاعف واحدہ مؤنثہ۔
۵۶۔	اِقْذِفِیْہِ	واحدہ مونثہ امر حاضر معلوم از ضرب دراصل اَنْ تفسیریہ اِقْذِفِیْ ہمچوں اِضْرِبِیْ ضمیر متصل ہے۔ (شاہ)
۵۷۔	اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ	صیغہ تو صرف یَبْسُطُ ہے ہمچوں یَنْصُرُ باقی الفاظ امتحاناً بڑھائے گئے ہیں۔
۵۸۔	اَنِ اقْتَرِبْ	امر حاضر معلوم از افتعال اَنْ زائدہ ہے۔
۵۹۔	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	صیغہ لَمْ تُنْذِرْ ہے ہمچوں تُکْرِم باقی الفاظ امتحاناً بڑھائے گئے ہیں۔ (ش)
۶۰۔	اَللّٰھُمَّ بَارِكْ	صیغہ بارِکْ ہمچوں ضَارِبْ ہے۔ باقی

		اللّٰھمّ صرف امتحاناً زائد ہے۔ (ش)
۶۱-	اَنْعَمْتُ	واحد متکلم از افعال (ش)
۶۲-	اِذَا ادّٰارَکُوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم از تفاعل دراصل تدٰارَکُوْا تھا تار کو دال کر کے دال میں ادغام کیا گیا ہمزہ وصلی بڑھایا گیا اذا شرطیہ ہے (شاہ)
۶۳-	اَکْرَمَنْ	صیغہ اَکْرَمَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ہے نون وقایہ ہے اسکے بعد یار متکلم محذوف ہے اور نون بوجہ وقف ساکن ہے۔ (شاہ)
۶۴-	اِقْتَرِبْ بغیر امر	واحد متکلم مضارع معلوم از افتعال بقانون ہر ماضی مسکور العین الخ متکلم کا حمزہ مکسور ہے اور آخر میں بوجہ وقف ساکن ہے۔ (شاہ)
۶۵-	اَوِاعْتَمَرَ	صیغہ اِعْتَمَرَ ہمچوں اکتسب ہے اور حرف عاطفہ ہے اور کسرہ دی گئی ہے۔
۶۶-	اِنِ اتَّبَعْتَ	واحد حاضر از افتعال دراصل اِتْتَبَعْتَ تھا۔ پہلی تار دوسری میں مدغم ہوئی الف وصلی گر گیا۔

نمبر	لفظ	تشریح
		ان شرطیہ الف لکھنے میں صرف استحاناً نہیں لایا گیا۔ (شاہ)
٦٧۔	اِتَّہَمْتَ	واحد حاضر از افتعال مثال واوی دراصل اِوْتَہَمْتَ واو تاء ہوئی اور اسمیں مدغم ہوئی۔ (شاہ)
٦٨۔	اُتُّمِسْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطبات ماضی مجہول افتعال مثال یائی دراصل اُیْتُمِسْتُنَّ تھا۔ یاء تاء ہو کر تاء میں مدغم ہوئی۔ (شاہ)
٦٩۔	اَزْدَهُرُ	واحد متکلم از افتعال دراصل اَزْتَہِرُ تھا۔ تاء دال ہوئی (شاہ)
٧٠	اَطَّلَعَ (بفتح ہمزہ)	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال تاء طاء ہوئی اور طاء میں مدغم ہوئی پھر ہمزہ استفہام داخل ہوا اور ہمزہ وصلی گر گیا لفظاً بھی۔
٧١۔	اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ	صیغہ اَلْہٰی ہے واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص از افعال یاء کی صورت خطی کُمْ ضمیر کے ساتھ ملانے کیوجہ سے بدل گئی ہے۔ (شاہ)

نمبر	لفظ	تشریح
۷۲-	اِنْصَرْمَ (بسکون الرّاء)	واحد حاضر از انفعال عین کلمہ بقانون ساکن ہوا اسکے بعد دو ساکن جمع ہوتے دوسرے کو فتح دی گئی (شاہ)
۷۳-	اَتَسْتَبْدِلُوْا	ہمزہ استفہامیہ ہے باقی صیغہ آسان ہے۔ (شاہ)
۷۴-	اُخْشُوْشِبْنَ	جمع مؤنث غائبات ماضی مجہول جیسوں اُحْدُوْدِبْنَ (شاہ)
۷۵-	اَوْتَرَا (بغیر تثنیہ)	واحد مذکر غائب ماضی معلوم الف اشباع کا ہے (شاہ)
۷۶-	اُوْسُوْصِلْنَا	جمع متکلم ماضی مجہول مثال واوی از افعلال (شاہ)
۷۷-	اُوْجِلْنَا	جمع متکلم از افعال مثال واوی (شاہ)
۷۸-	اُوْصِلْنَا	جمع متکلم از مفاعلہ مثال واوی دراصل وُوْصِلْنَا تھا پہلی واؤ ہمزہ سے تبدیل ہوئی

۷۹.	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ	صیغہ اَعُوْذُ ہمچوں اَقُوْلُ ہے صرف بھولانے کے لیے ایسے پوچھا جاتا ہے۔
۸۰.	اِتَّقِہْ	امر حاضر از اتقاء ہاء ساکن اگرچہ ضمیر کی ہے لیکن نیت صحیحہ میں تخفیفاً ساکن پڑھنا جائز ہوتا ہے اور وقف کی نیت پر بھی اسے پڑھا جا سکتا ہے۔ (روح البیان)
۸۱.	اِسْتَبْرَق	اسم جامد
۸۲.	اِنَّ اَنَّ	دراصل اِنْنَا أَنْنَ تھا۔ از انفعال جمع مؤنث غائب۔
۸۳.	اِحْوَاوَوِیْتُنَّ	جمع مؤنث ناقص از باب افعیلال۔
۸۴.	اَصَّرِبُ	واحد متکلم مضارع معلوم از افتعال۔ دراصل اَضْتَرِبُ تھا۔ تاء ضاد ہو کر ضاد میں مدغم ہوئی پھر راء قیاساً ساکن کی گئی۔
۸۵.	اَتَّاکَرُ	واحد متکلم مضارع معلوم از تفاعل۔ دراصل تَوَاکَرَ تھا۔ واؤ کو تاء کر کے تاء میں ادغام کیا

		ہمزہ وصلی اول میں لائے۔
۸۶-	اَھْرَاقَ	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افعال دراصل اَرَاقَ چوں اَقَامَ تھا۔ ہ اسمیں زائدہ ہے۔
۸۷-	اُبْ	صیغہ واحد مذکر امر حاضر معلوم از نَصَرَ یَنْصُرُ دراصل اُءْبُوْ تھا۔ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ پھر واؤ ساکنین کی وجہ سے گر گئی پھر ہمزہ وصلی گر گیا ہے۔
۸۸-	اِلاَّ	صیغہ واحد مذکر امر حاضر معلوم از مَنَعَ یَمْنَعُ دراصل اِلْلَ عْ تھا۔ لام کو لام میں ادغام۔
۹۹-	اِثَّارَ	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم دراصل اِیْتَثَرَ تھا۔ تاء ثاء ہو کر ثاء میں مدغم ہوئی پھر یا الف کے ساتھ تبدیل ہوئی
۱۰۰-	اَرِنَّا	واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء وناقص از باب افعال اور نا جمع متکلم مفعول بہ ہے۔ کہ دراصل اَرِنِیْ تھا۔ یاء گر گئی نون اول نون ثانی میں مدغم ہوا۔

نمبر	لفظ	تشریح
۱۰۱	اَھَانَنْ	صیغہ اَھَانَ ہمچوں اَقَامَ۔ نون وقایہ کا بوجہ وقف ساکن ہے اور یائے متکلم محذوف ہے یہ قرآنی صیغہ ہے۔ قال اللہ تعالیٰ فَیَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَھَانَنْ۔
۱۰۲۔	اُردُؤ (بضمہ ہمزہ والدال۔	واحد مذکر حاضر مہموز اللام۔ دراصل اُرْدُءْ تھا ہمزہ واؤ سے تبدیل کیا گیا ہے۔ (شاہ)
۱۰۳۔	اِنَّ اَنَّ	جمع مؤنث غائبات ماضی معلوم از انفعال۔ دراصل اِنْنَأْنَنَّ ہمچوں اِنْصَرَفْنَ تھا۔ نون اول کو نون ثانی میں نون ثالث کو نون رابع میں ادغام کیا۔
۱۰۴۔	اَنَّنِیْ	واحد غائب صیغہ اَنَّ ہے اسکے نون وقایہ کو یاء متکلم لاحق ہوئی۔
۱۰۵۔	اَیِبَ	ہمچوں عَلِمَ۔ دراصل وَئِبَ تھا۔ واؤ ہمزہ سے اور ہمزہ ثانی یاء سے تبدیل ہوا۔
۱۰۶۔	اَوْفُوْا بِعَھْدِیْ	جمع حاضر از باب افعال۔ دراصل اَوْفِیُوْا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیا گیا پھر التقائے ساکنین سے یاء گر گئی۔

نمبر	صیغہ	تشریح
۱۰۷	اِءکُنْ	ہیچوں اِعْلَمْ مہموز الفاء (شاہ)
۱۰۸	اُوْصُوْا	جمع مذکر غائبین ماضی مجہول لفیف مفروق از باب افعال دراصل اُوْصِیُوْا تھا۔ یاء گر گئی (ش)
۱۰۹	اِنَّ لِزَیدٍ نَکُوْمَہٗ	دراصل اِنْ نَلِیْ از باب وَلِیَ یَلِیْ۔ جمع متکلم۔ ان شرطیہ کی وجہ سے یاء گر گئی اور زن کو نون میں ادغام کیا گیا۔ (صرف امتحاناً اِنَّ کو علیحدہ لکھا گیا ہے (ش)
۱۲۰	اِتَّقُوْا او آمَنُوْا	دو صیغے ہیں۔ زبانی پوچھنے سے اشکال ہو جاتا ہے۔
۱۲۱	اَنْبِءُوْنِیْ	اَنْبِءُوْا چوں اَکْرِمُوْا۔ (ش)
۱۲۲	اُعِدَّتْ	افعال مضاف دراصل اُعْدِدَتْ تھا۔ (ش)
۱۲۳	اَتِمُّوْا	چوں اَکْرِمُوْا مضاف از باب افعال (ش)

۱۲۴۔	اِدَدْ	دراصل اِدْ أُدْ تھا بقانون یسئالُ اِدَدْ ہوا۔
۱۲۵۔	اِیبَا یزِیدَ یزِیدُ	صیغہ توصرف (بکسرالہمزہ ہے) باقی تفصیل ترکیب مشکلہ میں دیکھئے اِ۔ امر حاضر معلوم واحد از باب وآی یئیء ہمچوں وَعَدَ یَعِدُ باب ضرب از لفیف مفروق و مہموز العین بقانون قِ۔اِ۔ ہوا۔ اسکے بعد الو یزید کو ابا یزید نحوی قانون سے پڑھا گیا۔ دو ہمزے یکجا جمع ہوتے ہیں دوسرے کو یار سے تبدیل کیا گیا ہے۔ (شاہ)
۱۲۶۔	اُتَرْجِمُ	واحد متکلم از باب دحرج (شاہ)
۱۲۷۔	اِذَا اشْتَکَتْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ مضاعف از باب افتعال اذا شرطیہ۔
۱۲۹۔	آلُوْ بَالُوْا۔	یہ چار صیغے ہیں آلوا جمع مذکر غائبین دراصل آءْلیُوْا تھا۔ ہمچوں اکرموا ہمزہ کو الف سے تبدیل کیا گیا۔ یار کی حرکت ماقبل کو دی گئی پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے یار گر گئی ۲۔ نیز

		واحد متکلم۔ ۳ بالوہجوں قَالُوا۔ از باب مفاعلہ بقانون ناقص
۱۳۰۔	اِضَّرَبَ	واحد مذکر غائب دراصل اِضْتَرَبَ تھا۔ بقاعدہ باب افتعال اضّرَبَ ہوا۔
۱۳۱۔	اُتُّمِمْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطبات ماضی مجہول از افتعال مثال یائی دراصل اُیْتُمِمْتُنَّ تھا۔ یار تا ہو کر تا رمیں مدغم ہوئی (شاہ)
۱۳۲	اَزْدَہِمُ	واحد متکلم از افتعال دراصل اَزْتَہِمُ تھا۔ تاء دال ہوئی (شاہ)
۱۳۳	۔اَطَّلَعَ (بفتح ہمزہ)	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال۔ تاء طار ہو کر طار میں مدغم ہوئی۔ پھر ہمزہ استفہام داخل ہوا۔ ہمزہ وصلی گر گیا لفظاً بھی۔
۱۳۴۔	اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ	صیغہ الہٰی ہے واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص از افعال۔ یار کی صورت خطی کم ضمیر کے ساتھ کی وجہ سے بدل گئی (شاہ)

۱۳۵-	اِنْصَی ہَر	واحد حاضر از انفعال عین کلمہ لیتا نون ساکن ہوا اسکے بعد دو ساکن جمع ہوئے دوسرے فتح دی گئی (شاہ)
۱۳۶-	آلتَسْتَبْلِ لُوْا	ہمزہ استفہامیہ ہے باقی صیغہ آسان ہے۔
۱۳۷	اُخْشُوشِیْنَ	جمع مؤنث غائبات ماضی مجہول بمعنی اُمْدُدِیْنَ
۱۳۸-	اَوْتَرَا (بغیر تثنیہ)	واحد مذکر افعال الف اشباع کا ہے۔
۱۳۹	اَوْجَلْنَا	جمع متکلم از مفاعلہ مثال واوی۔ (شاہ)
۱۴۰-	اَوْصِلْنَا	جمع متکلم از مفاعلہ مثال واوی۔ دراصل وَوْصِلْنَا تھا۔ پہلی واؤ ہمزہ سے تبدیل ہوئی۔
۱۴۱	اُعُوْذُ بِاللّٰہِ	صیغہ اَعُوْذُ بمعنی اوّل ہے صرف بھولانے کے لیے باللہ ملا کر پوچھا جاتا ہے۔
۱۴۲-	اِنْ تَفُقِ الْاَنَامُ	صیغہ واحد مذکر مخاطب۔ دراصل تَفُوْقُ بمعنی

		تَفُوْهُمْ تھا۔ ان شرطیہ کی وجہ سے قاف مجزوم ہوا۔ واؤ التقا کی وجہ سے گر گئی۔ ۱۱۱۱۱۱ مَفْعُول لبہ ہے۔ وغیرہ
۱۴۳	اَنَّ مُنَّ	جمع متکلم مضاف مضارع معلوم از باب نَصَرَ یَنْصُرُ صرف امتحاناً علیحدہ علیحدہ لکھے گئے ہیں۔
۱۴۴	آوَوْا وَّ نَصَرُوْا	یہ اصل دو صیغے ہیں آوَوْا اور نَصَرُوْا یہ دوسرا آسان ہے۔ آوَوْا صیغہ جمع مذکر غائبین ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص از مفاعلہ دراصل آوَوُوْا تھا۔ ہمزہ بقانون معلوم آوَوْا ہوا۔
۱۴۵-	اَنْعَمْتُ	واحد متکلم از افعال۔ (ش)
۱۴۶	اِذَا ادَّارَکُوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم از تفاعل دراصل تَدَارَکُوْا تھا۔ تاء کو دال کر کے دال میں ادغام کیا گیا۔ پھر اول میں ہمزہ وصلی بڑھایا گیا۔ اذا شرطیہ ہے۔ (شاہ)

۱۴۷۔	اَکْرَمَنْ	صیغہ اَکْرَمُ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ہے نون وقایہ کا ہے۔ اسکے بعد یائے متکلم محذوف ہے اور نون بوجہ وقف ساکن ہے۔ (شاہ)
۱۴۸۔	اِقْتَرِبْ (بغیر امر)	واحد متکلم مضارع معلوم از افتعال۔ بقانون ہر ماضی مکسور العین (ارخ) متکلم کا ہمزہ مکسور ہے اور آخر میں بوجہ وقف ساکن ہے (شاہ)
۱۴۹۔	اِوِاعْتَمَرَ	صیغہ اِعْتَمَرَ ہمچوں اِکْتَسَبَ ہے۔ اور حرف عاطفہ ہے۔ واؤ کو کسرہ دی گئی ہے۔
۱۵۰۔	اِنِ تَّبَعْتَ	واحد حاضر از افتعال دراصل اِتْتَبَعْتَ تھا اِن شرطیہ ہے پہلی تاء دوسری تاء میں مدغم ہوئی۔ الف وصلی تھا گر گیا۔ الف صرف امتحاناً نہیں لکھا گیا۔
۱۵۱۔	اِنْتَنَّ	ہمچوں اِحْمَرَّ۔
۱۵۲۔	الَّذِی اؤْتُمِنَ	صیغہ صرف اُؤْتُمِنَ ہمچوں اُکْتُسِبَ

		مہموز الفاء ہے (شاہ)
۱۵۳	اِمَّا تَرَيِنَّ	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ مضارع معلوم از رای یَرِیٰ ۔ نون ثقیلہ ہے دراصل تَرَأْيِيْنَ تھا۔ قانون کے بعد تَرَيْنَ ہوا۔ پھر نون ثقیلہ کی وجہ سے یا مکسورہ ہوئی۔ اما حرف ہے (صیغہ دان)
۱۵۴	اَشْهَدُ	واحد متکلم مضارع معلوم از باب عَلِمَ (شاہ)
۱۵۵	اِقْذِفِيْهِ	واحدہ مؤنثہ امر حاضر معلوم از باب ضَرَبَ دراصل تَقْذِفِيْنَ ۔ اِقْذِفِيْ ہمچوں اِضْرِبِيْ وہ ,, ضمیر متصل۔
۱۵۶	اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	صیغہ تو صرف يبسط ہے ہمچوں يَنْصُرُ باقی بڑھائے گئے ہیں۔
۱۵۸	اَنِ اقْتَرِبْ	امر حاضر معلوم از باب افتعال ۔ ان ۔ ز
۱۵۹	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	صیغہ صرف لم تنذر ہے ہمچوں لم تُكْرِمْ

		امتحاناً بڑھائے گئے ہیں۔
١٦٠۔	اِدَدْ	دراصل اِدْأُدْ تھا۔ بقاعدہ یَسَلُ اِدَدْ ہوا۔

باب الباء

نمبر شمار	صیغہ	حل
۱۶۱	بُوْعُوْا	جمع مذکر غائب ماضی مجہول باب دَحْرَجَ رباعی مجرد دراصل بُوْعِيُوْا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کرکے ماقبل کو دیکر پھر یاء کو حذف کیا گیا (صیغہ دان)
۱۶۲	بَرْمِيْ	واحد مؤنث امر حاضر معلوم باب دحرج رباعی دراصل بَرْمِيِيْ ہمچوں دَحْرِجِيْ تھا۔ یاء پر کسرہ ثقیل تھی۔ گر گئی۔ پھر یاء بوجہ التقا گر گئی۔ (ایضاً)
۱۶۳	يَاقَرُّوْا	جمع مذکر غائب ماضی معلوم از باب اِقْشَعَرَّ دراصل اِبْعَقَرُّوْا تھا۔ واؤ کی حرکت نقل کرکے باء کو دی۔ ہمزہ وصلی گر گیا۔ پھر واؤ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ الف سے تبدیل ہوئی۔
۱۶۴	بَرَ	واحد مذکر غائب دراصل بَرِءَ از باب علم

		اس باب کا قاعدہ ہے کہ عین کو ساکن کر دینا جائز ہے۔ بَسْءٌ ہوا۔ بقانون یَسْسَلُ ہمزہ کی حرکت را کو دیکر ہمزہ کر دیا گیا۔
۱۶۵	بُوْلَاهَسْتِی	بولا ہیجوں قُوْلَا اور هَسْتِی ہیجوں بَسِّی صرف طالب علم کے امتحان کے لیے ایسے مزاح کیا گیا ہے۔ ہستی سرائیکی لفظ ہے۔ چاندی کا زیور گلے میں ڈالا جاتا ہے۔
۱۶۶	بَدَّلُوْهُ۔ (بغیر تفعیل)	جمع مذکر مخاطب از افتعال دراصل اِبْتَدِلُوْا تھا۔ تا دال ہوئی اور دال کو دال میں ادغام کیا گیا۔ ہمزہ گر گیا۔
۱۶۷	بِیْ بِیْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ دراصل ابیبی تھا۔ یار کی حرکت باء کو دی گئی۔ ہمزہ وصلی تھا گر گیا۔
۱۶۸	بِیْدِیْتَا	تثنیہ مذکر غائب ماضی مجہول از لف ہیجوں رُقِیلَا
۱۶۹	بِ	ہیجوں قِ

۱۷۰	بِاَهْلِهِمُ امْكُثُوا	صیغہ صرف اُمْكُثُوْا ہیچوں اُنْفِرُوْا ہے آیت کے ایک ٹکڑے سے امتحاناً جمع کر کے صیغہ پوچھا گیا ہے۔ (شاہ)
۱۷۱	بِمُزَحْزِحِهٖ	بار جارہ ہے اور آخری ہا ضمیر کی ہے مزحزح ہیچوں مدحرج اسم فاعل از دحرج مضاعف۔
۱۷۲	بَغْبَغُوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم مضاعف رباعی از دحرجہ (شاہ)
۱۷۳	بَاغُوْا	امر حاضر از مفاعلہ دراصل بَاغِيُوْا تھا۔
۱۷۴	بِايْشٍ	تین حروف یکجا آئے ہیں۔ دراصل بِاَيِّ شَيْءٍ تھا۔ تخفیف کے طور بِايْشٍ پڑھا گیا ہے۔ نوٹ ۱۔ یہ کوئی صیغہ نہیں صرف طالبعلم سے بطور امتحان پوچھا جاتا ہے۔
۱۷۵	بَغْبَغُوْا	جمع مذکر غائب ماضی مضاعف باب حرج

باب التاء

حل	صیغہ	نمبر شمار
صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع معلوم از باب اَوْرٰی یُوْرِیْ دراصل تُوْرِیُوْنَ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیکر یاء کو گرایا گیا (ص)	تُوْرُوْنَ	۱۷۶
واحد مؤنثہ غائب فعل مضارع معلوم باب تفعیل چوں تَصَرَّفَتْ۔	تَقَطَّعَتْ	۱۷۷
واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم باب تفعل کہ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا۔ تَتَصَرَّفُ قانون ہے کہ باب تفعل تفعیل تفاعل کی دوسری تاء کو حذف کر دیتے ہیں بتخفیف۔	تَنَزَّلُ	۱۷۸
صیغہ واحد مؤنثہ غائبہ	تُنْبِتُ الارضُ	۱۷۹
واحدہ مونثہ غائبہ فعل مضارع معلوم ناقص واوی از نَصَرَ کہ اصل میں تَجْرُوُ تھا۔ واؤ کو یاء سے	تَجْرِیْ	۱۸۰

		تبدیل کیا یاء پر ضمہ ثقیل تھا گر گیا پھر یاء کے ماقبل کو مکسور کیا تجری ہوا۔
۱۸۱۔	تَبحُ	دراصل تَبْغِیْ تھا (الامثال العامیہ) غین محذوف کی گئی۔ ایک مثال مشہور ہے۔ انت البی ما تبی۔ ای تبغی وتشتہی
۱۸۲۔	تِتَثَیْقَلْ	دراصل تَتَثَاقَلُ تھا۔ الف کو یاء سے اور تاء تفاعل کی مکسور امر از تثاقل باقی تفصیل فقیر کی کتاب "تراکیب مشکلہ" میں ہے۔
۱۸۳	تُنَا	دراصل تُنْیَا بروزن ضُرِبَا تھا۔ یاء کی حرکت نقل کر کے یاء کو التقاء ساکنین کی وجہ سے گرا دیا گیا۔ (فیہ مافیہ) نفرک
	تَرْمِیَّا	دراصل اتْأَرْمِیَا تھا بروزن افْعَلَّلا ہمزہ کی حرکت نقل کر کے تاء کو دیکر ہمزہ گرایا گیا۔ ہمزہ وصلی بھی گر گیا۔ ایضاً
۱۸۴	تَبَنَّ	مصدر تفعل دراصل تَبَنُّوْ تھا۔

۱۸۵	تُتْرًا	مصدر مثال واوی واو تاء سے تبدیل کی گئی بخلاف قیاس۔
۱۸۶	تَهْوَارٌ	مصدر تفعالٌ ۔ خوش شراب دیکھنا۔
۱۸۷	تَلْعَابٌ	مصدر از لعب
۱۸۷	تُخَمَةٌ	دراصل وُخُمَةٌ تھا واو تاء سے تبدیل ہوئی۔
۱۸۸	تُجُوْرِسْنَ	جمع مؤنث غائب ماضی مجہول از باب تفاعل۔
۱۸۹	تَنْمِتَا	دراصل اِتَانِمتَا ہمچوں اِخْنِجَا صیغہ تثنیہ مذکر امر کیسل کے قاعدہ پر تَنمِتَا ہوا۔
۱۹۰	تَمَنَّانِيْ	دراصل تَتَمَنّیٰ تھا۔ تفعل کی تاء گر گئی۔ اسکے بعد نون وقایہ اور یائے متکلم ہے۔
۱۹۱	تَمِّمُوْ	ہمچوں صَدِّقْ امر حاضر تفعیل۔

۱۹۲	تَبْذُنُوَ	صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از شَرُفَ کہ اصل میں تَنْبُوُ تھا شل تَشْرُفُ واو پر ضمہ ثقیل تھا گرادیا۔
۱۹۳	تَعَالَيْتَ	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی باب تفاعل تَضَارَبْتَ۔
۱۹۴	تَنْبَسُوْنَ	جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی عَلِمَ کہ اصل میں تَنْبَسِيُوْنَ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل گرادیا اور یاء التقاء ساکنین کی وجہ سے گر گئی۔ تَنْبَسُوْنَ ہوا۔
۱۹۵	تُوَرِيْنَ	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ از اُوری یُوَرِّيْ دراصل تُؤَرِيِيْنَ تھا۔ کسرہ یاء سے گر گئی اور یاء التقاء ساکنین کی وجہ سے۔ (صیغہ دان)
۱۹۶	تُكَذِّبَانِ	بمعنی تُصَدِّقَانِ تثنیہ مذکر مخاطب صحیح از تفعیل (شاہ)

۱۹۷	تَبَارَکْتَ	واحد مذکر مخاطب از تفاعل (شاہ)
۱۹۸	تَشَابَهَتْ	واحد مونث غائبہ صحیح از تفاعل۔
۱۹۹	تَقَطَّعَتْ	واحد مونث از تفعل۔
۲۰۰	تَنَزَّلُ	دراصل تَتَنَزَّلُ تھا ہمچوں تَتَصَرَّفُ ایک تاء بقانون ہوئی۔
۲۰۱	تُنْبِتُ	واحد مونث غائبہ
۲۰۲	تُوْتُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین مضارع مجہول ناقص واول از ضَرَبَ۔ (شاہ)
۲۰۳	تَخْتَانُوْنَ	دراصل تَخْتَوِنُوْنَ بقانون تختانون ہوا جمع مذکر مخاطبین از افتعال (شاہ)
۲۰۴	تَوَفَّيْتَ	ناقص از باب تفعل ہمچوں تَصَرَّفْتَ
۲۰۵	تُقَاتِہ	دراصل وُقَاةٌ واو تاء سے تبدیل ہوئی۔

۲۰۶	تَوَاصَوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم از تفاعل دراصل تَوَاصَیُوْا تھا۔
۲۰۷	تَتَّقِی اللّٰہَ	دراصل اِتَّقِیْ صیغہ واحد مؤنث مخاطبہ افتعال خلاف قیاس تاء اولی کو حذف کیا گیا ہے۔ ہمزہ بھی گر گیا۔
۲۰۸	تَمَنَّانِیْ	دراصل تَتَمَنّٰی تھا۔ وِقایہ یاء متکلم پہلی تاء مضارع گر گئی۔
۲۰۹	تَلَقَّتْ	واحد حاضر
۲۱۰	تَبَرَّأْتَ	مہموز الام از تفاعل واحد مذکر مخاطب
۲۱۱	تَتْرَیٰ	مصدر مثال واوی از ضرب کہ دراصل وَتْرٰی تھا۔ واو تاء سے بخلاف قیاس تبدیل ہوئی۔
۲۱۲	تَنْبُوْ	واحد مؤنث غائبہ مضارع معلوم ناقص واوی از شرف (شاہ)

۲۱۳	تِیئذَنْ	دراصل لِتَأْذَنَ واحدہ مؤنثہ با نون خفیفہ لام بخلاف قیاس گر گئی ایک لغت میں علم کے حروف مضارع پر کسرہ جائز ہے۔ ہمزہ یا سے تبدیل ہوا
۲۱۴	تَلِیُقِینِیْ	صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم دراصل تَلِیُقِیْنَ حرکت یاء کی لام کو دی گئی اور نون اعرابی کو حذف کیا۔ بعد حذف کے اس جگہ نون وقایہ کا اور یاء متکلم کی۔ آخر میں لائے تَلِیُقِیْنِیْ ہوا۔

باب الثاء

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۱۵	ثُمِّنَّ	بضم الثاء بکسر النون الاولیٰ و بفتح الثانیہ جمع مؤنث غائبات فعل ماضی مجہول از ثَمْنَی یُثَمْنِیْ ہمچوں دُحْرِجْنَ.
۲۱۶	ثَنّٰی (بغیر تفصیل)	صیغہ واحد مذکر غائب از دَحْرَجَ دراصل ثَنْنَیَ تھا یاء الف سے تبدیل ہوئی دوسرا نون پہلے نون میں مدغم ہوا۔
۲۱۷	ثُوْمِنَ	واحد مذکر ۔ ماضی مجہول از ثامن یثامن دحرج ماضی مجہول میں الف واؤ سے تبدیل ہوا۔
۲۱۸	ثِقُوْا	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم از ضرب مثال واوی ۔ عِدُوْا۔ (شاہ)
۲۱۹	ثُمَّ اَزْدَادُوْا	جمع مذکر غائبین فعل ماضی معلوم از افتعال

		دراصل اِزْ تَیِلْ ہُوا تھا۔

باب الجیم

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۲۰	جَاءٍ	اسم فاعل دراصل جائیٌ از جاءَ یجیئُ اجوف و مہموز اللام کے نزدیک قانون کے مطابق یاء ہمزہ سے پھیری۔ دوسرا ہمزہ یاء سے تبدیل ہوا اور یاء بوجہ التقائے ساکنین گر گئی اور خلیل کے نزدیک قلب مکانی ہوئی۔ تفصیل فقیر کی کتاب فیض بغدادی شرح زرادی میں ہے۔
۲۲۱-	جَنْدَرَا	تثنیہ مذکر غائبین ماضی معلوم رباعی مجرد صحیح۔
۲۲۲-	جَاجَا	دراصل جَاجَیَ تھا بروزن فَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب مفاعلہ ہفت اقسام میں سے ناقص یا متحرک ماقبل مفتوح الف سے تبدیل کیا جاجا ہوا۔
۲۲۳	جُوجُوا	دراصل جوجیوا تھا صیغہ جمع مؤنث غائبات ماضی مجہول از مفاعلہ ہمچوں ضُوْرِبُوا۔

۲۲۴	جُوْجَتْ	دراصل جُوْجُوَتْ تھا۔ دُحْرِجَتْ
		باب الحاء
۲۲۵	حَالَيْنَ	جمع مؤنث غائبات فعل ماضی معلوم از حَالَیٰ یُحَالِیْ۔ (صیغہ دان)
۲۲۶	حَلَيَةٌ	حائل کی جمع ہے اجوف یائی، بیچوں بَیَعَةٌ جمع (صیغہ دان)
۲۲۷	حَابِلٌ	واحد مونث فی اطبہ از مفاعلہ دراصل حَابِیْ تھا یاء کی کسرہ گر گئی اور یاء التقاء ساکنین سے گر گئی۔
۲۲۸	حِلْيَةٌ	مصدر حلی یحلی دراصل حِلْیُوَۃٌ تھا۔ واؤ یا ہو کر یاء میں مدغم ہوئی۔ ایضا۔
۲۲۹	حَسَنٌ	صفت مشبّہ۔

۲۳۰	حَمِق	صفت مشبہ. طالب علم چالاکی سے مجزوم کر کے پوچھنے بھول کر جواب ماضی بتاتی جاتی ہے.

باب الخاء

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۳۱	خَصَّمُوْا (بغیر تفعیل)	باب افتعال سے ہے دراصل اِخْتَصِمُوْا تھا۔
۲۳۲	خَطِیَّـةٌ	واحد مؤنث مخاطب از خطا دراصل خَطِیْئَةٌ تھا۔ ہمزہ یاء ہو کر یاء میں مدغم ہوا۔
۲۳۳	خَطَایَا	خَطِیَّةٌ کی جمع ہے۔ دراصل خَطَایِئُ ہمچوں شرائف تھا۔
۲۳۴	خَزَنَتُـهَا	جمع مکسر صحیح ہمچوں خَزَبَۃٌ ھا ضمیر ہے۔
۲۳۵	خِصِّمْتُكَ	دراصل اِخْتَصَمْتُ (واحد متکلم) کاف مفعول ہے اس پر قاعدہ افتعال جاری کیا گیا ہے۔

باب الدال

حل	صیغہ	نمبر شمار
اسم فاعل از دَرَیٰ یَدْرِیْ دراصل دَارِیُوْنَ نون ھَا ضمیر کی وجہ سے گر گیا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا۔ گر گیا۔ یاء التقائے ساکنین کی وجہ سے گر گئی (صیغہ دان) دوسرا صیغہ ماضی معلوم جمع مذکر غائب دراصل دَارَیُوْا تھا۔	دَارُوھَا	۲۳۶
ماضی مجہول واحد مذکر غائب دراصل دُغْدِغَ تھا آخری حرف بوجہ وقف ساکن ہوا۔	دُغْدِغْ	۲۳۷
یہ دو صیغے ہیں۔ (۱) اُدْبُبْ (۲) اَدْبِبْ۔	اُدْبُبْ، بِبْ	۲۳۸
ہمچوں دَحْرِجْ امر دَحْرَجَۃٌ۔	دَغْدِغْ	۲۳۹

باب الذال

حل	صیغہ	نمبر شمار
تثنیہ مذکر مخاطب با نون ثقیلہ مفاعلہ از مذاۃ	ذَاوِیَانِّ	۲۴۰

		صیغہ دان۔
۲۴۱	ذُلَّالٌ	ذلیل کی جمع مکسر ہے
۲۴۲	ذِلِّیلَانِ	تثنیہ مبالغہ ہمچوں شریران۔ (صیغہ دان)

باب الراء

۲۴۳	رِمْ رِمَ	یہ اصل میں دو صیغے ہیں عبارت دراصل رِمْ وُرِمَ۔ صیغہ اول بضمہ المیم الاولیٰ و بفتح الثانیہ ہمچوں عِدْ دوم۔ ہمچوں وُعِدَ وُرِمَ کی واؤ کو بقانون وَجِلَ جوازاً ہمزہ کیا پھر ہمزہ کی حرکت بقانون یَسَلُ نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ گرا دیا گیا۔ رِمْ رِمَ ہوا۔ اسی طرح ہیں صِلْ صِلَ عِدْ عِدَ (شاہجہانی)
۲۴۴	رَیًّا	مصدر سماعی از رَوِیَ یَرْوِی دراصل رَوْیًا تھا۔ واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کیا گیا۔ (صیغہ دان)

۲۴۵	رُدُّوْهُ	رُدُّوْهُ جمع مذکر حاضر مضاعف از باب نصر آخر میں ہ ضمیر کی ہے۔ قرآنِ مجید (ش)
۲۴۶	رَاكَبَّ عند البعض دراصل اِرْءَکَب تھا مہموز۔	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از اقشعرار دراصل اِرْوَکَبَّ تھا۔ بقانون یُقَالُ واؤ کی حرکت ماقبل کو دیکر الف سے تبدیل ہوئی۔ ہمزہ وصلی گر گیا۔ شاہ (صیغہ دان)
۲۴۷	رِبِّیُّوْنَ	صیغہ مبالغہ ہمچوں شریرون۔ (صیغہ دان)
۲۴۸	رُخَایَا	جمع رَخِیَّۃٌ ہمچوں خطایا جمع خَطِیَّۃٌ۔
۲۴۹	وَبِحَتِ تِّجَارَتُهُمْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ تاء کو کسرہ مابعد سے ملانے کی وجہ سے مکسور ہے۔ زبانی پوچھنے سے صیغہ مشکل ہے۔ ورنہ لکھنے سے صیغہ ظاہر ہے۔ (شاہ)
۲۵۰	رتّل القران	رَتِّلْ ہمچوں صَرِّفْ واحد مذکر امر حاضر معلوم صحیح از تفعیل

۲۵۱-	راعنا	واحد مذکر امر حاضر معلوم از مفاعلہ نَا ضمیر متکلم کی ہے (شاہ)
۲۵۲	رَیّانٌ	صفت مشبہ بروزن فعلان۔
۲۵۳	رَنَا	صیغہ امر از باب رَأی یَرٰی نَا ضمیر جمع متکلم۔
۲۵۴	رُوا	جمع مذکر مخاطب امر دراصل اِرْءَیُوْ تھا۔

باب الزاء

۲۵۵	زَلْزِلْنَانِ	جمع مؤنث امر حاضر بالنون تاکید ثقیلہ مضاعف رباعی ہمچوں دَحْرِجْنَانِ۔ (شاہ)

باب السین

۲۵۶	سَتَیْقَنْ	واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم از ضرب ہمچوں یَتَیَسَّرُ نون کو وقف کی وجہ

سے ساکن کیا گیا ہے۔ اور سین استقبالیہ ہے۔ (بضم بفتح السین والراء)		
جمع مذکر امر حاضر دراصل اِسْأَلُوا ہمچوں اِفْتَحُوا حرکت ہمزہ سین کو دی گئی بقانون یَسَلُ ہمزہ گر گیا۔ ہمزہ وصلی بھی محذوف ہوا۔ آخر میں نون وقایہ اور یاء متکلم ہے اگر بضم السین ہو تو ماضی مجہول ہوئی جوانا موئی و صیغہ دان صـ ۶۲)	سَلُونِی	۲۵۷
بضم اللام و بفتح النون جمع مؤنث غائبات فعل ماضی معلوم از باب شَرُفَ یَشْرُفُ گردان سَلُوَ یَسْلُوا (الخ)	سَلُونَ	۲۵۸
جمع مذکر مخاطبین مضارع معلوم از تَدَحْرُج دراصل سَتَتَوَلْوَدُونَ تھا بروزن سَتَدَحْرَجُونَ۔ سین استقبالیہ ہے دونوں واؤ نون کو الف سے تبدیل کیا گیا ہے دو تاء متحرک ہیں۔ دوسری کو پہلی میں ادغام کیا گیا ہے۔	سَتَّالَادُونَ	۲۵۹

۲۶۰	سَتَّسَلُّسْلُنَ	جمع مؤنث حاضر ہمچوں تَتَسَلْجُنَ تار کو تاء میں ادغام کیا۔ سین اسکے اول میں استقبالیہ ہے۔
۲۶۱	السَّكِّينَہ	بتشدید السین مصدر ہے بطور شاذ اس وزن پر واقع ہوا ورنہ اصل میں بالتخفیف ہے۔ کما قال تعالیٰ وانزل علیہم السکینۃ۔
۲۶۲	سَنُلْقِيْ (بالضمہ النون)	جمع متکلم مضارع معلوم از اَلْقیٰ یُلْقِيْ سین استقبالیہ ہے۔ (صیغہ دان)
۲۶۳	سَلُوْنَا	جمع متکلم ماضی معلوم از شرف یشرف ناقص۔
۲۶۴	سَلّْ (بالفتحشین ولام المشدد)	دراصل اِسْئَلْ تھا۔ ہمزہ کی حرکت یَسَلُ کی طرح ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرا دیا گیا پھر دوسرا ہمزہ وصلی تھا گر گیا۔ سَل ہوا۔
۲۶۵	سَأَلَّ	دراصل اسآلّ تھا چوں احمارّ تھا بقانون یَسَلُ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرا دیا پھر ہمزہ وصلی تھا گر گیا۔

نمبر	لفظ	تشریح
۲۴۶	سَوْلٌ	دراصل اِسْئَوَلٌ ہیچوں اِخْشَوْشَنَ تھا بقانون یَسَلُ سَوْلٌ ہوا۔
۲۴۷	سِیلَاؤٌ	دراصل اِسْئِیلَاؤٌ تھا ہیچوں اِحْمِیرَارٌ بقانون یَسَلُ سِیلَاؤٌ ہوا۔
۲۴۸	سُلِلَ	دراصل اُسْئِلَلَ تھا ہیچوں اُحْمِرَرَ بقانون یَسَلُ سُلِلَ ہوا۔
۲۴۹	سَوَّلَ	دراصل اِسْئَوَّلَ چوں اِجْلَوَّذَ بقانون یَسَلُ سَوَّلَ ہوا۔
۲۵۰	سَالِلٌ	دراصل اِسْئَالِلٌ چوں اِحْمَارِرٌ بقانون یَسَلُ سَالِلٌ ہوا۔
۲۵۱	سَتَسَلْسُلْنَ	جمع مؤنث مخاطب باب از تفعلل دراصل تَتَسَلْسُلْنَ تھا۔ ایک تاء بقانون گرگئی اور سین استقبالیہ ہے۔
۲۵۲	سَتَارَا	واحدہ مؤنثہ غائبہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم سین استقبالیہ ہے۔ از علیم "مہموز

		الفاء و ناقص یائی دراصل تَأَرْیُ تھا۔ ہمزہ اور یا ، الف سے تبدیل ہوئے۔ تاری ہوا۔ استحاناً یا بشکل الف لکھی گئی ہے۔
۲۵۳۔	سِیْرِیْ	واحد متکلم اَرِیْ سین مکسور ماقبل میں لگایا گیا ہمزہ کسرہ کی وجہ سے یا ، ہوا۔
۲۵۴	سَوْلَ	دراصل اسْئَوَلَ تھا۔ دونوں ہمزے بقانون سیل اور پہلا ہمزہ وصلی تھا گر گئے۔
۲۵۵	سَالِلٌ	دراصل اِسْئَوَلَ تھا۔ ہمچوں احمار ، بقاعدہ یسل سَالِلٌ ہوا۔
۲۵۶	سِیْلَالٌ	مصدر دراصل اسْئِیْلَالٌ تھا۔ ہمچوں احمیرا ، بقاعدہ یسل سیلالٌ ہوا۔

بابُ الشّین

۲۵۷	شَادَقَّ	واحد مذکر غائب از افعلال دراصل اِشْئَادَقَّ تھا۔ ہمچوں اِقْشَعَرَّ

۲۵۸	شَدِّرُوْہُ	صیغہ مبالغہ مضاعف عددی۔
۲۵۹	شَابَتَّ	واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم از باب مفاعلہ
		باب الصاد
۲۶۰	صِلُصِلَ (بضمہ الام اولی بفتح الثانیہ۔)	دراصل یہ دو صیغے ہیں صِل چوں عِدْ وصِل دراصل وُصِلَ بصیغہ ماضی مجہول واؤ کی بقانون جوازی ہمزہ ہوئی اور ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرایا گیا صِل وُصِلَ ہوا۔ (شاہجمالی)
۲۶۱	صِلُ وَطَّا	صِل چوں عِدْ از وَصَلَ یَصِلُ اور وطّہ طالب علم کو آزمانے کے لیے بڑھا دیا گیا۔
۲۶۲	صَابِیّ	واحدہ مؤنث مخاطبہ مضاعف ثلاثی از مفاعلہ ہمچوں حَابِیّ۔
۲۶۳	صَابِلُوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم مفاعلہ ناقص یائی دراصل صَابِیُوْا تھا ضمہ نقل کر کے

		ماقبل کو دیکر یا۔ حذف کی گئی ہے جمع حاضر کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔
۲۶۴	صُوْلُوْا	ہمچوں قُوْلُوْا۔
۲۶۵	صِبْغَۃٌ	مصدر ہے لیکن اب اسم کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے دراصل صِوْغَۃٌ تھا۔ واؤ یا سے تبدیل ہوئی۔ صَاغ یَصُوْغُ گردان ہے۔

باب الظاء

۲۶۶	ظَلْتُ (بفتح الظاء وبکسرہا	واحد متکلم مضاعف از علم دراصل ظَلِلْتُ ہمچوں بَرِرْتُ تھا۔ ایک لام کو تخفیفاً گرایا گیا ہے۔

باب العین

۲۶۷	عِدْ عَدَ	(بضم الدال الاولی وبفتح الثانیۃ) دراصل یہ دو صیغے ہیں عِدْ اور وُعِدَ

نمبر	لفظ	تشریح
		واؤ بقانون جوازی ہمزہ سے تبدیل ہوئی ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کو حذف کیا گیا۔ (شاہ)
۲۶۸	عَلٰجِدَۃٍ	علیٰ جارہ کو لیسے لکھا گیا۔ اور جِدَۃ ہمچوں عِدَۃ مصدر ہے مشہور لفظ ہے طالبعلم سمجھتے ہیں اس لیے بھول جاتے ہیں کہ اسے ایک کلمہ سمجھتے ہیں۔
۲۶۹	عَلِیٌّ	ہمچوں وَلِیٌّ بروزن شریف (صیغہ دان)
۲۷۰	عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ	عَدُوٌّ بروزن فعول اور مُبِیْنٌ مُکرِم اجوف یائی۔

باب الغین

نمبر	لفظ	تشریح
۲۷۱	غُرَّۃٌ	اسم جامد ہر ماہ ہجری کی پہلی تاریخ۔
۲۷۲	غَرُوْرٌ (بفتح الغین)	مبالغہ کا صیغہ ہے ہمچوں صبور اگر بضم الغین ہو تو مصدر ہے۔

۲۷۳	غَبِجٌ	صفت مشبہ ہمچوں شریف کبھی طالب علم سے امتحاناً تخفیف الیا ر پوچھا جاتا ہے۔

باب الفاء

۲۷۴	فَلَمَّا	فاء زائدہ ہے۔ صیغہ تثنیہ مضاعف ہمچوں مَدَّا۔
۲۷۵	فِيهَا	ہمچوں قِيلًا۔
۲۷۶	فَلْيَصُمْهُ	واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم لِيَقُلْ از صام یصوم فار کی وجہ سے لام اور ہا ضمیر غائب وقف کی وجہ یونہی پڑھا گیا ہے۔
۲۷۷	فَارِقُوا النَّاسِ	جمع مذکر دراصل فارقون الناس تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے گر گیا فارقوا الناس ہوا۔ اسکے بعد واؤ اور الف یا نون الناس ہوا۔ اسکے بعد واؤ اور الف یا نون الناس کی وجہ سے گر گئی

۲۷۸	فَاغۡسِلُوۡا	فاء تعقیبیہ ہے اصل صیغہ اغۡسِلُوۡا ہمچوں اِضۡرِبُوۡا
۲۷۹	فَاغۡفِرۡ لَنَا	فاء عاطفہ ہے صیغہ اغۡفِرۡ ہمچوں اِضۡرِب ہے اور لَنَا ضمیر مجرور متصل ہے (شاہ)
۲۸۰	فَاكۡتُبۡنَا	فاء عاطفہ ہے اُكۡتُبۡنَا ہمچوں اُنۡصُرۡنَا ہے
۲۸۱	فَاصۡفَحِ الصَّفۡحَ الۡجَمِيۡلَ	فاء عاطفہ ہے اِصۡفَحۡ ہمچوں اِمۡنَعۡ ہے اَلۡجَمِيۡلُ ہمچوں الشریف۔
۲۸۲	فَاجۡتَنِبُوۡا	فاء کے بعد صیغہ اجۡتَنِبُوۡا ہمچوں اِكۡتَسِبُوۡا
۲۸۳	فَاغۡتَسِلُوۡا	〃 〃 〃 〃
۲۸۴	فَاعۡتَبِرُوۡا	〃 〃 〃 〃
۲۸۵	فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ	فَهَلۡ مِنۡ آیت کے حروف ہیں مُدَّكِر دراصل مُذۡتَكِرٌ تھا۔ واؤ تاء ہو کر تاء میں مدغم ہوئی۔
۲۸۶	فَادّٰرَءۡتُمۡ	جمع مذکر مخاطبین تَدَارَءۡتُمۡ تھا تاء دال ہو کر دال میں مدغم ہوئی۔

۲۸۷	فَانْفَجَرَتْ	انفعال واحد مونث غائبہ۔
۲۸۸	فَانْبَجَسَتْ	〃 〃 〃
۲۸۹	فَلَا تَمُوْتُنَّ	جمع مذکر مخاطبین از نصر اجوف بانون ثقیلہ۔
۲۹۰	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ	اِسْتَعِذْ صیغہ ہے از استفاذۃ اجوف واوی۔
۲۹۱	فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	تَمَنَّوْا صیغہ ہے جمع مذکر غائبین ماضی معلوم ناقص یائی از تفعل۔
۲۹۲	فَاسْعَوْا	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم ناقص از مَنَعَ یَمْنَعُ ۔
۲۹۳	فَنُنَبِّئُکُمْ	صیغہ نُنَبِّئُ ہے جمع متکلم از تفعیل مہموز الام۔
۲۹۴	فَدَمْدَمَ	ہمچوں دَحْرَجَ

باب القاف

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۹۵	قَالُوْا اَعْدَائِنَا	"قالوا صیغہ جمع مذکر اسم فاعل دراصل قانون ہیچوں رامون از قلی القلی نون بوجہ اضافت گر گیا۔
۲۹۶	قِسِّیْسِیْنَ	جمع قِسِّیْسٌ صیغہ مبالغہ۔
۲۹۷	قَیُّوْمُ	اسم مبالغہ اجوف
۲۹۸	قَتَّلُوْا (بغیر باب تفعیل)	از باب افتعال دراصل اقتتلوا تھا بقاعدہ معروفہ قَتَّلوا ہوا۔ قاف کی کسرہ بھی جائز ہے۔
۲۹۹	قَبَائِلُ	ہیچوں شرائف قبیلہ کی جمع۔
۳۰۰	قَنُوْعٌ	صیغہ مبالغہ
۳۰۱	قَلْقِلْ	امر حاضر از دحرجہ ہیچوں دحرج۔

۳۰۲	قُوْلِــيْنَ	(بضم القاف وكسر اللام) صیغہ جمع مونث غائبات ماضی مجہول ہمچوں قُوْتِلْنَ (جوانا)
۳۰۳	قَلْقِلُقَلْقِلُ	چار قاف بفتح الاولی والثالث وبکسر الثانیۃ والرابعۃ وبضم اللام الثانیۃ والاخری ۔ دراصل یہ دو صیغے ہیں۔ قَلْقِلْ ہمچوں دَحْرِجْ ۔ ۲ ۔ اُقَلْقِلُ بصیغہ واحد متکلم ہمچوں اُدَحْرِجُ بقانون یسل ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزہ گرایا گیا ۔ (قانونچہ شاہجہانی)
۳۰۴	قَاللُّوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم دراصل اِقْوَلَلُّوْا ہمچوں اِقْشَعَرُّوْا بقانون یقال واو الف ہوئی اور ہمزہ وصلی گر گیا ۔
۳۰۵	قُوْلِيْنَ	(۱) جمع مؤنث غائبات ماضی مجہول از قَالٰی یُقَالِیْ ہمچوں ضُوْرِبْنَ
۳۰۶	قَنْدُنْدُلَا	تثنیہ امر حاضر معلوم دراصل قَنْدُ اُنْدُلَا تھا۔ بقانون یسل ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی گئی اور وہ گر گیا طالب علم کو آزمائش میں ڈالنے

نمبر	لفظ	تشریح
		کے لیے قند اول میں بڑھایا گیا۔
۳۰۷	قَدْ رُدْ رُجِی	واحدہ مونثہ مخاطبہ چون اُنْصُرِی قَدْ رُ زائد ہے۔ ہمزہ وصلی گر گیا۔
۳۰۸	قَالُوا (بغیر مجرد)	جمع مذکر غائب ماضی معلوم از مفاعلہ دراصل قَالِیُوْ تھا۔
۳۰۹	قَتَّلَ (بغیر تفعیل)	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال دراصل اقتتل تھا۔ تار اول کو تار ثانی میں ادغام کیا گیا۔ اور ہمزہ وصلی گر گیا۔
۳۱۰	قَلْقَلُقَلْقِلْ	یہ دو صیغے ہیں۔ قَلْقِلْ چوں دحرج ۲۔ اُقَلْقِلُ ہمچوں اُدَحْرِجُ مضارع امر کی وجہ سے محروم ہوا۔ پھر بقانون یَسَلُ قَلْقَلُقَلْقِلْ
۳۱۱	قَبَائِلُ	ہمچوں شرائف جمع قَبِیلَۃٌ۔

باب الکاف

۳۱۲	کَینُونَۃٌ	مصدر کان یکون دراصل کَوْنُونَۃٌ تھا۔
۳۱۳	کَانِ کَانِ	تثنیہ اسم فاعل لا نلکؐ واحد امتحاناً ایسے لکھا گیا۔
۳۱۴	کَا کَا کَا	تثنیہ مذکر ماضی معلوم از اخشوشن دراصل اِکْتِیَ کُوْ کَا تھا بقاعدہ یُقَال کے قاعدہ پر کَا کَا کَا ہوا۔
۳۱۵	کُنْجِی جَنْدَرَا	یہ اصل میں تین صیغے ہیں کُنْ چوں قُلْ کے اور جی از جاء یجیٔی اجوف ومہموز اللام از جاء یجیٔی۔ جندرا تثنیہ مذکر چوں دحرجا کے
۳۱۶	کُلِنْ	دراصل اُکْوُدِنْ تھا صیغہ واحدہ مؤنث حاضر بانون خفیفہ ہمچوں اُنْصُرِنْ۔

۳۱۷	کَالاَ کُنَّ منہ تے مَلُ	دراصل یہ ایک مذاق ہے جو سرائیکی زبان میں بولی جاتی ہے اس سے کئی صیغے ملتے ہیں۔ ۱۔ کَالاَ از کَالَ یکیل تثنیہ کا صیغہ کُنَّ کان یکون کی جمع مؤنث منہ بے کار ہے تِ ہیچوں ق مَلُ ہیچوں خف۔
۳۱۸	کِشْمِشْ	اصل صیغہ اِشْمِشْ ہے کاف خواہ مخواہ امتحاناً پڑھا گیا ہے۔
۳۱۹	کَمَارَبَّیَانِیْ	صیغہ رَبَّیَانِی ہے از تفعیل تثنیہ باب ناقص
۳۲۰	کُتَّ بِلِّیْ	تمسخر تو ہے ہی لیکن دو صیغے بن سکتے ہیں کُدْ تَ اور بِلِّیْ ہیچوں فِرَّ پہلا اجوف دوسرا مضاعف ہے۔
۳۲۱	کَلِّمَنْ	امر حاضر از تفعیل بالنون خفیفہ۔
۳۲۲	کَاکَاکولہ	صیغہ صرف کاکا ہے دراصل کَأْ کَأْ ہے دونوں ہمزے الف ہوئے کوکہ کولہ جو ایک مشروب کا نام ہے مزاحًا کوکہ کو کاکا کہا

		گیلے ہے کاکا سرائیکی میں بھائی کو اور پنجابی میں ننھے بچے کو کہتے ہیں۔
		باب اللام
۳۳۳	لَحۡمَرَ	دراصل الاحمر تھا۔ ہمزہ ثانی کی حرکت لام کو دی ہمزہ گر گیا پہلا ہمزہ وصلی تھا۔ وہ بھی گر گیا لَحۡمَرَ ہوا۔
۳۳۴	لَا اَلَمَّا (بغیر تثنیہ)	یہ الف اشباع کا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے ای عبد لک لَا اَلَمَّا (رواہ الترمذی (مشکوٰۃ ص ۲۰۵ باب الاستغفار) اسکے تحت مرقاۃ میں لکھا ہے، فعل ماضی الالف للاشباع۔
۳۳۵	وَاللَّیۡلِ اِذَا یَسۡرِ	یَسۡرِ صیغہ مضارع ہے۔ یا رکثرت استعمال کی وجہ سے گر گئی ہے (اتقان)
۳۳۶	کَمَالَ	واحد متکلم جحد معلوم دراصل۔

۳۳۷	لَمْ یَقُلِ (بکسر اللام)	واحد مذکر غائب دراصل بروزن یدحرج ہمزہ یا رلم کی وجہ سے گر گئی اور ہمزہ بقانون یَسْئَلُ گر گیا اور لام کی کسرہ ہمزہ والی کسرہ ہے۔
۳۳۸	لِنَا (بکسر اللام)	امر از وَلِیَ۔ دراصل لِ نَا تا ضمیر جمع متکلم کی ہے۔
۳۳۹	لَمْ تَلُّ	دراصل لَمْ اَلْئُنْ تھا باقی قواعد ظاہر ہیں صرف نون کو لام میں ادغام کیا گیا۔
۳۴۰	لَاتَكُ لَااَكُ	دراصل لاتکون اور لااکُونُ تھا نون کثرت استعمال سے گر گیا تو واو بھی گر گئی۔
۳۴۱	لِسُوقُ	دراصل لَمْ اُءْوِقُ تھا بقانون یسل لَمُعقُ ہوا۔
۳۴۲	لَنْرِیْ	دراصل لَنْ اَرْئِیْ تھا۔ بقاعدہ یسلُ لنرِیْ ہوا۔
۳۴۳	لِیَنْفَسِرْب	دراصل لی اَتْ اَضْرِبْ بقانون یَسَل

		لِيَنْتَضِ بَ. دوسرا صیغہ لام معنی کے از باب انفعال صیغہ واحد مذکر غائب. لیکن اس میں نون پر جزم ہوگی.
۳۴۴	لَتَسَّلْمَلْنَ	بروزن تَتَفَعْلَلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از باب تَفَعْلُلٌ. لام تاکید کی حذف کر دیا باقی تَتَسَلْمَلْنَ رہا. دو حرف ایک جنس سے آتے ت کو بیچ میں ت کے ادغام کر دیا. لَتَّسَلْمَلْنَ ہوا.
۳۴۵	لَسْلَسْلِسُ	واحد متکلم مجد رباعی مجرد دراصل لَسْ أَلَسْ لِسُ تھا بقاعدہ یسل ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دیکر ہمزہ حذف کیا گیا.
۳۴۶	لَسَطَ (بغیر ماضی)	دراصل لَسْ أَطْئَ تھا ہمزہ کی زبر میم کو دیکر ہمزہ گرا دیا گیا ہمزہ ثانیہ کی حرکت طاء کو دیکر ہمزہ گر گیا. یاء التقاء ساکنین سے گر گئی.

۳۴۷	لَتَّعَاسَلُنَّ	دراصل تَتَعَاسَلُنَّ ہمچوں تَدَّجَرُ جن تا کو تا میں ادغام کیا اول میں لام تاکیدی ہے۔
۳۴۸	لِيُحَاجُّوا	جمع مذکر غائب، از مفاعلہ لام زائدہ ہے
۳۴۹	لَنَتَضَرَّبُ	تفعل جمع متکلم لام تاکیدی ہے۔
۳۵۰	لَمْ اُدَحْرِجْ	جحد مجہول واحد متکلم باب دحرج۔
۳۵۱	لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ	انفعال مضاعف۔ جمع مذکر غائب،
۳۵۲	لَعَنَّاهُمْ	جمع متکلم دراصل لَعَنْنَا تھا۔
۳۵۳	لَنَسْفَعًا (قرآن مجید میں ہے)	جمع متکلم مضارع بالنون خفیفہ نون خفیفہ کو تنوین کی صورت میں لکھنا جائز ہے۔
۳۵۴	لَمْ اَصِ (بالفتحتین والصاد المکسورہ)	واحد متکلم جحد معلوم مہموز العین ناقص یائی دراصل لَمْ اَصْئِيْ تھا یاء حرف جازمہ سے گر گئی۔ دونوں ہمزہ کی حرکتیں ماقبل کو دیکر

		گر لئے گئے۔
۳۵۵	لَاءٍ	دراصل لَائِعٍ تھا قلب مکانی کرکے ہمزہ یا سے تبدیل ہو کر گر گیا۔ صرف ہفت اقسام میں طالب علم کو غلطی لگ گئی
۳۵۶	لُغَۃٌ (بضم اللام و فتح الغین)	مصدر از لغی یلغی کرعی یرعی یا از لغا یلغو کدعا یدعو واؤ یا یاء الف سے تبدیل ہو کر التقائے ساکنین سے گر گئی اسکے عوض آخر میں تاء بڑھائی گئی (مدقق شرح صرف میر) مزید (فیض بغدادی شرح زرادی میں دیکھئے)
۳۵۷	لَا تَقْرَبَا	تثنیہ جمع مذکر مخاطبین صحیح از باب علم (شاہ)
۳۵۸	لَا انْفِصَامَ	لا نفی جنس ہے۔ انفصام مصدر ہے۔
۳۵۹	لَمْ تَنْطَلِقْ (بکسر الطاء)	از انفعال دراصل بفتح الطاء چوں لم تنصرف تھا۔ قاعدہ ہے کہ ہر مجرد علم جائز ہے تو اس سے مزید کے ابواب پر بھی (شاہ)

۳۶۰	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	جمع مذکر مخاطبین از علم اجوف یائی (ش)
۳۶۱	لَمْ تَنِكْ	ہمچوں لم نَبِعْ از نَاكَ يَنِيكُ۔ (ش)
۳۶۲	لَمُتُنُنَّنِی	لَمُتُنَّ صیغہ ہے ہمچوں قُلْتُنَّ۔ نی نون وقایہ یائے متکلم کی ہے۔
۳۶۳	لَمَرَا	واحد متکلم جحد معلوم دراصل لَمْ أَرْءَیْ تھا۔ پہلے ہمزہ کی حرکت میم کو دی گئی دوسرے ہمزہ کی حرکت راء کو دی گئی۔ ہمزہ گر گیا یاء کا ماقبل مفتوح ہے الف سے تبدیل ہوئی یاء الف کی شکل میں لکھی گئی یہ صرف امتحاناً ہے۔
۳۶۴	لَمُنَصَبَّ	دراصل لَمْ أَنْصَبَّ مضاعف ہمزہ کی حرکت میم کو دیکر گرایا گیا۔ امتحاناً دونوں کو یکجا لکھا گیا۔
۳۶۵	لِوَاسْتَطْعَنَا	چوں اسْتَخْرَجْنَا اجوف واوی لَوْ کے ملنے سے صیغہ مشکل ہوگیا۔

۳۶۶	لَاتُهِيْنَ الفقير (بفتح النون)	واحد مذکر نہی حاضر معلوم اجوف یائی بانون خفیفہ از اہانت نون خفیفہ گر گیا ہے۔
۳۶۷	لَاتُضِيْرُوْن	لاتُکرِمُوْن کی طرح ہے اجوف یائی۔
۳۶۸	لَهُمْ مَشَوْا	مَشَوْا ہمچوں رَمَوْا جمع مذکر غائبین ماضی معلوم ناقص واوی (ش)
۳۶۹	لَايَهِدِّی	دراصل لَایَهْتَدِی تھا بقانون فا ر کلمہ کو مکسور پڑھا گیا ہے۔
۳۷۰	لَايَنْتَهُوْنَ	جمع مذکر غائبین ناقص یائی از افتعال
۳۷۱	لَنْفَضُّوْا	مضاعف از انفعال دراصل لَا انْفَضُّوْا تھا۔ ہمزہ وصلی گر گیا اور لا کو ملا کر لکھا گیا ہے۔
۳۷۲	بَسَطْتَّ	واحد مذکر مخاطب ہمچوں نَصَرْتَ۔
۳۷۳	لِيُحَاجُّوْا	لام کے بعد اَن مقدر ہے اسی وجہ سے نون گر گیا جمع مذکر غائبین از مفاعلہ مضاعف۔

۲۶۶	لَمْ یَلِدَ (بسکون اللام وفتح الدال)	صیغہ واحد مذکر نفی جحد دراصل لَمْ یَلِدْ ہمچوں لم یفعل تھا. دال کو ساکن کیا. دو ساکن جمع ہوئے تو تخفیفاً دال پر فتح دیگئی لہ
۷	ص میں واؤ واپس نہیں آئی (جوانا موئی)	لہ جوانا موئی کے قواعد کچھ ایسے ہوتے ہیں پھر بھی تاویل ہوسکتی ہے وہ اسطرح کہ دال کو ساکن بوجہ کے کیا گیا اور پھر دال کو فتحہ بقانون الساکن اذا حُرِّک حُرِّک بالفتح دیا گیا جیسے اَنْطَلَقَ کے قاف کو فتح دی گئی کتفٌ سے مشابہت کی وجہ سے جیسے تاء کو فتحہ وکسرہ ہر دو جائز ہیں. ق کو بھی فتح جائز ہے (شرح زنجانی وجاربردی) سوال. لم یلد کو جب ساکن کیا گیا تو واؤ محذوفہ واپس کیوں ؟ جواب:۔ اجتماع ساکنین لازم آئیگا نیز یہ بھی ضروری ہے کہ جب عین کلمہ پر کسرہ نہ ہو تو واؤ واپس آجائے جیسے.
۲۶۷	لَتَلِدَتَّ	واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مثال واوی از افتعال دراصل اِوْتَلِدَتَ تھا چوں اِکْتَسَبْتَ واؤ کو تاء کرکے تاء میں ادغام کیا. اور تاء ثانی تاء ثالث میں مدغم

		ہوتی پھر لام تاکید لائی گئی
۳۶۸	لَنَ لَنَ	دراصل لَنَ اَلٰاَنَ تھا از علم لَـئِنَ یلئِنُ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرا دیا اسی طرح دوسرے ہمزہ کو سمجھو لَن لَنَ ہوا۔
۳۶۹	لَمِـرِی	واحد مؤنث مخاطبہ دراصل لَمَاری چوں دُحُرجی تھا۔ بقانون یسل لِمری ہوا۔
۳۷۰	لَـمْ اُبَلِہْ	(بفتح الباء وکسر اللام والھاء الساکنۃ) صیغہ واحد متکلم از باب مفاعلہ دراصل لَـمْ اُبَالِیْ لَـمْ جازمہ کی وجہ سے یاء گر گئی کثرت استعمال کی وجہ سے گویا یاء کا حذف ہونا کلمہ کے اجزاء سے معدوم سمجھ کر دوبارہ لم جازمہ کا عمل جاری ہوا۔ صرف تخفیف کے پیش نظر پھر لَمْ اُبَالْ میں التقائے ساکنین ہوا۔ الف گر گیا لَـمْ اُبَلْ ہوا پھر ہاء سکتہ کی آخر میں آئی۔ اور اس طرح دو ساکن جمع ہوئے پھر لام کو کسرہ کی حرکت دی گئی (فوائد حقیہ ش)
۳۷۱	لَـمْ یَلِدْہُ	(بسکون اللام وفتح الدال) صیغہ واحد مذکر غائب

		دراصل لَمْ یَلِدْ تھا بکسر اللام وسکون الدال کتفٌ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے لام کو ساکن کرکے دال کو ضمیر کی وجہ سے مفتوح کیا گیا۔ (فوائد حقیہ ص (وش)
۳۷۲	لَمْ قُلْ	(بفتح المیم وبضم القاف) صیغہ واحد متکلم دراصل لَمْ اَقُلْ تھا ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرادیا گیا (ش)
۳۷۳	لِتُکَبِّرُوا اللّٰہ	اسمیں صیغہ فقط لِتُکَبِّرُوا ہے صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم باب تفعیل کہ اصل میں تُکَبِّرُوْنَ تھا۔ چوں تُصِیَّفُوْنَ لام کے داخل ہونے سے نون گر گیا۔ اس لیے کہ یہاں اَنْ مقدر ہے۔
۳۷۴	لِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ	صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم باب افعال کہ اصل میں تُکْمِلُوْنَ تھا۔ چوں تُکْرِمُوْنَ بقانون مذکورہ نون گر گیا۔
۳۷۵	لَمَنْصَبَّ	دراصل لَمْ اَنْصَبَّ ہمچوں لَمْ اَنْسَدَّ تھا مضاعف از باب انفعال)

۳۷۶	لَمُ لَمُ لِمُ	دراصل لَمْ اُلَمْ لِمْ ہمچوں لَمْ اُدَحْرِجْ تھا۔ بقانون یسل لُمَّ لَمَّ لِمَّ ہوا۔
۳۷۷	لا	واحد مذکر امر حاضر معلوم لَوِیَ یَلْوِیْ از علم دراصل اِلْوَیْ ہمچوں ارض تھا۔ واؤ کی حرکت ماقبل کو دیکر واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ ہمزہ وصلی گر گیا (صیغہ دان)
۳۷۸	لَتَسُنَّ (بفتح اللام)	جمع مؤنث مخاطبات مضارع معلوم اجوف از دان بروزن دراصل تَسْوُنْنَ تھا۔ واؤ کی حرکت ماقبل کو دیکر گرائی گئی اسکے بعد نون کو نون میں ادغام کیا گیا۔ (صیغہ دان)
۳۷۹	لَنَیَّا (بفتحتین و بتقدیم النون)	واحد متکلم مضارع معلوم از باب اَوَی یَعِیْ دراصل لَنْ اَوْاَیَ تھا بروزن لَنْ اَضْرِبَ۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر دونوں گرائے گئے۔ واؤ کو یاء میں ادغام کیا گیا
۳۸۰	لَمَدْ	واحد متکلم جحد معلوم دراصل لَمْ اَدْ اُدْ تھا۔ بقانون یسل لَمَدْ ہوا (صیغہ دان)

۳۸۱	لَمْ نَوْ خَذْ	واحد متکلم جحد مجہول مثال واوی و مہموز العین دراصل لم اُؤْ اَذْ تھا۔ ہر دو ہمزہ کی حرکات انکے ماقبل کو دیکر انہیں گرایا گیا۔
۳۸۲	لَمْ نَسَا	واحد متکلم جحد معلوم مہموز العین ولفیف مفروق ضَرَبَ لَمْ اَؤْءِیْ تھا۔ یا لَمْ سے گر گئی قاعدہ یعِدُ سے لَمْ اَاِ دوسرا ہمزہ بوجہ دو ہمزہ یکجا جمع ہونے کے گر گیا۔ پہلے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر گرایا گیا۔
۳۸۳	لِاَ (بکسر اللام) وبفتح الہمزہ	صیغہ واحد متکلم امر دراصل لِاَءْلِیْ تھا یاء حروف جازمہ اور واؤ بموافقت یاء گر گئی اور ہمزہ بوجہ ثقالت یعنی اجتماع ہمزتین ثقیل ہے اسی لیے دوسرا ہمزہ گرا تو لِاَ بچ رہا۔

باب المیم

۳۸۴	مُنَارَۃ	اسم مفعول مفاعلہ ہیچوں منارات جمع وقف

		کی وجہ سے صیغہ مشکل ہو گیا ہے اور طلبہ کو کو سمجھنا چاہیئے کہ کلمہ کے ایک جزء کو صیغہ بنا کر پوچھا گیا ہے۔
۳۸۵	مَتی اُنتفی اَنتَفیٰ	مَتیٰ ظرف جازم ہے صیغہ ایک ہی اُنتفیٰ ہے ہیچوں اکتسب ماضی معلوم پہلا شرط ہے اور دوسرا جزاء۔ صرف زبانی پوچھنے پر یہ صیغہ مشکل ہے اگر لکھکر پوچھا جائے تو سمجھدار طالب علم کے لیے یہ صیغہ مشکل نہیں۔
۳۸۶	مُدھامّتانِ	تثنیہ مؤنث اسم مفعول از اِدْھامّ باب احمیرار
۳۸۷	مُطمَئِنّۃ ارجِعی	مطمئنۃ واحدہ مونث از اطمینان اور ارجعی ہیچوں اِضرِبی ہے۔
۳۸۸	مُواحِدُونَ	جمع مذکر اسم فاعل از مفاعلہ۔
۳۸۹	مِنُ	واحد حاضر امر معلوم اجوف چوں بِعُ از مَانَ یَمِینُ (ش)
۳۹۰	مستَطَابٌ	چوں مستخرج اجوف یائی (ش)

۳۹۱	مُتَساوِیُونَ	ہمچوں مُتَقَارِبُونَ لفیف مفروق از تفاعل (ش)
۳۹۲	مُساوَاۃٌ	مصدر مفروق از مفاعلہ (ش)
۳۹۳	مِشکٰوۃٌ	اسم جامد الکوۃ بلسان الحبشہ (بخاری شریف صد ۱۹۴ ج ۲)
۳۹۴	مُقِیمِی الصَّلٰوۃِ	اضافت اور کثرت استعمال کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے کہ دراصل المقیمین الصلوٰۃ تھا (اتقان)
۳۹۵	مَلَکٌ	یعنی فرشتہ دراصل مَلَاکٌ تھا۔
۳۹۶	مَسلَۃٌ	بمعنی سوال دراصل مسئلہ تھا
۳۹۷	مُستَطَابٌ	اسم فاعل اجوف دراصل مُستَطِیبٌ تھا۔
۳۹۸	مُسَوِّبٌ	ہمچوں مُسَوَّدٌ۔
۳۹۹	مَن دَسّٰہَا (قرآن مجید)	دراصل دَسَّسَ صیغہ ہے۔ مضاعف

		دوسرا سین الف سے تبدیل ہوا۔ یہ بھی صرف ایک قاعدہ ہے۔
٤٠٠	مُضِيًّا (قرآن مجید)	مصدر ناقص دراصل مُضُوْيٌ تھا۔ واؤ کو یاء میں مدغم کرکے ماقبل کو مکسور کیا گیا۔

باب النون

٤٠١	نَسْتِيْعُ	جمع متکلم استفعال اجوف واوی دراصل نَسْتَتِيْعُ اور تھے ایک تار کو بخلاف قانون گرا دیا گیا ہے۔ (علم الصیغہ)
٤٠٢	نَعْرُوْرِي	جمع متکلم ناقص از باب افعیعال بروزن نخشوشن
٤٠٣	نُعْنِي	جمع متکلم لفیف مفروق از افعال ہمچوں نُوْقِي
٤٠٤	نَعْلَوِّطُ	جمع متکلم چوں نَجْلُوِّذُ۔
٤٠٥	لِشُدَّةٍ	مصدر سماعی کما فی الصراح۔

۴۰۶	نَصُرُوْ	یہ دو صیغے ہو سکتے ہیں۔ ۲۔ جمع مذکر حاضر از نَصْرٰی یُنْصِرٰی دراصل نَصُرِیُوا، ہمچوں دَحْرِجو تھا ضمہ یا پر ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا گیا اور یاء التقائے ساکنین سے گر گئی۔ (صیغہ دان)
۴۰۷	نَعْبُدُ	جمع متکلم صحیح از باب نصر۔
۴۰۸	نَطَّلِعُ	جمع متکلم از افتعال دراصل نَطْتَلِعُ تاء طاء ہو کر طاء میں مدغم ہوئی۔ (ش)
۴۰۹	نَتَّفِقُ	دراصل نَوْتَفِقُ تھا۔ مثال واوی (ش)
۴۱۰	نَسْتَقِرُّ	جمع متکلم مضاعف استفعال۔
۴۱۱	نَتَّقِلُ	جمع متکلم دراصل نَوْتَقِلُ تھا۔ واو تاء میں مدغم ہوئی۔
۴۱۲	نَدَّغِمُ	جمع متکلم دراصل نَدْتَغِمُ تھا۔ تاء دال ہو کر دال میں مدغم ہوئی۔

۴۱۳	نَطَّرِدُ	دراصل نَطْتَرِدُ تھا 〃 〃
۴۱۴	نَدَّرِكُ	نَدْ تَرِكُ تھا 〃 〃 〃
۴۱۵	نَخِصِّمُ	نَخْتَصِمُ تھا. تاء صاد ہوکر صاد میں اس باب میں فاء کو مکسور اور راسکے بھی مکسور پڑھنا جائز ہے۔
۴۱۶	نَقَعُ	جمع متکلم واوی از علم دراصل نَوْقَعُ تھا. واو قاعدہ گر گئی۔
۴۱۷	نَغْلَوِّطُ	جمع متکلم از باب اجلوّاذ۔
۴۱۸	نَرِدُ	〃 〃 مثال واوی دراصل نَوْرِدُ
۴۱۹	نَسْتَيْقِظُ	جمع متکلم مثال یائی از استفعال۔
۴۲۰	نَتَوَطَّنُ	〃 〃 〃 واوی از تفعل
۴۲۱	نُورِدُ	〃 〃 〃 از افعال

۴۲۲	نَسْتَوْجِبُ	〃
۴۲۳	نَتَيَقَّنُ	جمع متکلم مثال یائی از تفعل
۴۲۴	نَتَوَجَّهُ	〃 〃 〃 واوی از تفعل
۴۲۵	نَتَبَخْتَرُ	جمع متکلم از دُحْرِجَ (ش)
۴۲۶	نَسْوَدُّ	چوں نَحْمَرُّ (ش)
۴۲۷	نَسْتَعِيْنُ	جمع متکلم اجوف واوی.
۴۲۸	نَسْتَلِيْنُ	〃 〃 〃 یائی
۴۲۹	نَدَّانُ	〃 〃 〃 دراصل نَدْتَيِنُ تھا.
۴۳۰	نَسْتَفِيْضُ	جمع متکلم (ش)
۴۳۱	نُسْنِيْ	جمع متکلم ناقص از افعال (ش)
۴۳۲	نَسْتَرْضِيْ	جمع متکلم 〃 از استفعال (ش)

۴۳۳	نَسْتَوِی	جمع متکلم لفیف مفروق از سَوٰی یَسْتَوِی (ش)
۴۳۴	نَسْتَوْفِی	″ ″ ″ از استفعال (ش)
۴۳۵	نَسْتَوِی	″ ″ ″ از افتعال (ش)
۴۳۶	نَسْتَوْلِی	″ ″ ″ از استفعال
۴۳۷	نَاجِ	امر مفاعلہ ناقص دراصل نَاجِی تھا یاء گر گئی۔
۴۳۸	نَتَلّٰی	جمع متکلم ہیچوں نَتَصَرَّفُ، دراصل نتتلّٰی تھا ایک تاء تفعل گر گئی یاء الف سے تبدیل ہوئی۔
۴۳۹	نَتِمُّ	جمع متکلم مضاعف از علم ہیچوں نَبَرُّ
۴۴۰	نَتَحَابُّ	تفاعل مضاعف صیغہ جمع متکلم۔
۴۴۱	نُتِمُّ	جمع متکلم مضارع از افعال

۴۴۲	نَتَہابُّ	جمع متکلم مضاعف از تفاعل
۴۴۳	نَتَقَرَّرُ	〃 〃 〃 از تفعل
۴۴۴	نَسْتَقِرُّ	〃 〃 〃 از استفعال
۴۴۵	نُفْنِیْ	ہمچوں نُکْرِمُ
۴۴۶	نُدَّانُ	مجہول جمع متکلم از افتعال دراصل نُتْدَوَنُ تھا ہمچوں تکتسب
۴۴۷	نَسْتَوْلِیْ	جمع متکلم استفعال ناقص ۔

باب الواو

۴۴۸	وِشّ	یہ کوئی صیغہ نہیں صرف دو حرف ہیں دراصل اَیّ شئ ہے۔ اہل عرب کہتے ہیں وِش یا بُعُوْضۃ کسی کی حقارت کے وقت بولا جاتا ہے (الامثال العامیہ)

۴۴۹	وَیْنَ	یہ کوئی صیغہ نہیں دراصل وَ اَیْنَ تھا بمعنی اَیْنَمَا مزید تفصیل فقیر کی مشکل ترکیبیں پڑھیے۔
۴۵۰	وَزَغَۃٌ	بمعنی چھپکلی اسم جامد کوئی صیغہ نہیں۔
۴۵۱	وُمَّ	واحد مذکر غائب ماضی مجہول مثال و مضاعف ہمچوں مُدَّ۔
۴۵۲	وُوِّبْتُنَّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر ماضی مجہول از تفعیل۔
۴۵۳	وَدْ بُبَکَ بِبْ	یہ دو صیغے ہیں۔ ۱۔ واحد مذکر مخاطب ۲۔ واحد متکلم مجزوم بامر۔ اصل عبارت یوں تھی اُدْ بُبْ اَدْ بِبْ بقانون یَسَلُ پھر واؤ کے داخل ہونے سے وُدْ بُبُکَ بِبْ ہوا۔
۴۵۴	وَشْلَلَشْلِلْ	یہ اصل میں دو صیغے ہیں دراصل عبارت یوں تھی اِشْلَلْ ۔ ۲ اَشْلِلْ پہلا امر حاضر مضاعف از علم دوسرا امر حاضر مضاعف از افعال واؤ کے دخول سے ہمزہ

		اول گر گیا۔ دوسرا ہمزہ قانون یسل مجاری کرنے گرا۔ وشلک شلل ہوا۔
۴۵۵	وَنَخْلَعُ	جمع متکلم ہمچوں نعلمُ واؤ عاطفہ ہے (شاہ)
۴۵۶	ویاسماء اقلعی	واؤ عاطفہ ہے یا سَماءُ خطاب ہے صیغہ اَقلِعِی ہمچوں اکرمِی ہے۔
۴۵۷	وَاقرِضُوا اللّٰہ	صیغہ اَقرِضو ہمچوں اکرمُوا ہے۔ واؤ عاطفہ ہے اور لفظ اللہ مفعول بہ ہے (شاہ)
۴۵۸	وَنُقَدِّسُ	واؤ عاطفہ ہے اور نقدس جمع متکلم از تفعیل ہمچوں نُصَرِّفُ۔
۴۵۹	وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہ	واؤ عاطفہ ہے لام کے بعد ان مقدر ہے صیغہ جمع مذکر مخاطبین۔ از تفعل
۴۶۰	وَلِتُکمِلُوا العِدَّۃَ	〃 〃 〃 از باب افعال
۴۶۱	وَلَاتُبطِلُوا۔	ہمچوں لَاتُکرِمُوا۔

۴۶۲	وَهَبْ لِيْ	صیغہ صرف هَبْ ہمچوں دَعْ
۴۶۳	وَذَرُوا الْبَيْعَ	صیغہ صرف ذَرُوْ ہے جمع مذکر امر حاضر مثال واوی.
۴۶۴	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	واؤ عاطفہ صیغہ لم یکن ہے ادغام کی وجہ سے مشکل بن جاتا ہے.
۴۶۵	وَامْتَازُوا الْيَوْمَ	صیغہ اُمْتَازُوْا ہے جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم افتعال اجوف یائی۔
۴۶۶	وَلَا يُحِيْطُوْنَ	چوں یکرمُون اجوف یائی۔
۴۷۷	وَاِذَا خَلَوْا	خَلَوْا ہمچوں رَمَوْا ناقص یائی.
۴۷۸	وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ	صیغہ لَقُوْا ناقص یائی از عَلِمَ
۴۷۹	وَابْنُوْا	ناقص یائی امر حاضر معلوم جمع مذکر مخاطبین
۴۸۰	وَمَا مَنَاهَا	واحد غائب ناقص یائی از مفاعلہ (ش)

۴۸۱	وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین مضارع معلوم از نصر
۴۸۲	وَابْتَغُوْا	افتعال امر حاضر جمع مذکر مخاطبین ناقص واوی
۴۸۳	وَاقْضُوْا	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم ناقص یائی از افعال۔
۴۸۴	وَلَا تُلْقُوْا	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم ناقص یائی از افعال۔
۴۸۵	وَمَا اَنْسَانِيْهُ	اَنْسٰی واحد غائب ماضی از افعال ناقص
۴۸۶	وَتَوَاصَوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم ناقص از تفاعل
۴۸۷	وَنُؤْمِنُ	جمع متکلم مہموز الفاء از افعال۔
		باب الهاء
۴۸۸	هَاتُوْا	امر حاضر جمع مخاطب دراصل آتوء تھا ہمزہ ہاء سے تبدیل کیا گیا۔

۴۹۹	هَسِّی بُولَا	هَسِّی بمعنی ہَرّی واحد مخاطبہ از علم العلم مضاعف اور بُولَا بمعنی قُولَا۔ یہ دو صیغے اور دو زیوروں کے نام طلبہ کو چکر میں ڈالنے کے لیے کیا گیا ہے۔ (ف) صرف صیغہ بُولَا ہے تسخراً "هَسِّی" بڑھایا گیا ہے۔
۵۰۰	هُدًی (بالضم الہاء)	مصدر ثلاثی سماعی مصدر ہے۔
۵۰۱	هَاعٍ	دراصل هَائِعٌ تھا قلب مکانی سے هَاعِیٌ ہوا۔ ہمزہ یاء سے تبدیل ہو کر گرا۔ صیغہ کا اشکال صرف ہفت اقسام میں مغالطہ کی وجہ سے ہے۔
۵۰۲	هَارٍ	دراصل هَائِرٌ تھا تفصیل مذکور۔
۵۰۳	هَنُهَنَةٌ	بمعنی شعر اسم جامد کوئی صیغہ نہیں۔
۵۰۴	هَاوُوا	دراصل هَاوَوُا تھا صیغہ مذکر غائب از باب مفاعلہ۔
۵۰۵	هَاهَا	از مفاعلہ دراصل هاهَیَ تھا۔ یاء الف سے

		تبدیل ہوئی۔

باب الیاء

۵۰۶	یِیزِیدُ (بکسر الیاء الاولی و اسکان الثانیۃ ثم زاء مکسورہ ثم یاء ساکنۃ ثم داء ای یکفیہ۔ (الامثال العامیہ)	مضارع از وزء بمعنی الکفایہ اہل عرب کہتے ہیں وَزَأتُ الاناء ای ملأتُہ وذاء من الطعام اور مضارع کی یاء مکسور پڑھنا جائز ہے۔ ہم نے یہ صیغہ الامثال العامیہ سے لیا ہے جو عرب میں مشہور ہے اکوَدُ النّاسُ یِیزِیدُ حقہٗ۔ اکو بمعنی اشدّ (ف) بعض لوگوں نے کہا کہ دوسری یاء جیم سے تبدیل ہو کر آئی ہے دراصل یجزیہ تھا۔
۵۰۷	یُوسَرُ (بالضم یاء و فتحہ را)	صیغہ ماضی مجہول از مفاعلہ مہموز الفاء بمچوں قُوتِلَ۔
۵۰۸	یُوسُفُ	صیغہ فِ ہے از وفاء امر حاضر اور یُوسُ منادیٰ مرخم ہے کہ دراصل یا یُوسُفُ تھا۔
۵۰۹	یُہْرِیقُ	دراصل یُرِیقُ ہمچوں یُقِیمُ ہاء زائدہ ہے۔

۵۱۰	یَوّیَاوِیْ	دو صیغے ہیں یوّی ہمچوں مدّی اور آوِیْ از مفاعلہ آدِیْ کے ہمزہ اول کی حرکت ماقبل کو دی۔ ہمزہ گر گیا۔
۵۱۱	یَرِمْ یَرِمْ	دو صیغے ہیں یَرِمِیْ اِرْم۔ اِرْم کے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ حذف کیا گیا۔
۵۱۲	یُلْقِ یَلْقِ	یہ بھی دو صیغے ہیں یُلْقِی مضارع از القاء اَلْقِ۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ گرایا گیا۔
۵۱۳	یَوَدّیٰ	واحد مذکر غائب از اِجلوّاذ مہموز العین ولفیف مفروق دراصل یَوْ اَدّیٰ تھا ہمزہ کی حرکت ماقبل دیکر ہمزہ گرایا گیا۔ یُوَدّیٰ
۵۱۴	یَلْقَ یِلْقَ	دو صیغے ہیں ۱۔ یَلْقَ ۲۔ اِلْقَ۔ بقاعدہ یسال یَلْقَ یِلْقَ ہوا۔
۵۱۵	یَغْزُوَخَاہُ	دراصل یَغْزُوْ اَخَاہُ تھا۔
۵۱۶	یَرْمِیَ بَاہُ	دراصل یَرْمِیْ اَبَاہُ تھا۔

۵۱۷	یُوَسْوِسُ	یُدَحْرِجُ
۵۱۸	یَرْمِ یِرْمِ	یہ بھی دو صیغے ہیں دراصل عبارت یَرْمِیْ اِرْمِ تھا۔ بقانون یَسَلُ ارم کے ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزہ گرایا گیا پھر طالب علم کو آزمانے کے لیے صورت تبدیل کی گئی ہے۔
۵۱۹	یُلْقَ یَلْقَ	یہ دو صیغے ہیں اصل میں یُلْقِیْ اَلْقِ تھا پہلا پہلا مضارع معلوم ناقص از افعال۔ دوسرا امر حاضر معلوم ناقص از افعال ہمزہ کی حرکت بقانون یَسَلُ ماقبل کو دیکر ہمزہ گرادیا گیا۔
۵۲۰	یُوْسِرَ	جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ہمچوں قُوْتِلَ (جوانا موئی)
۵۲۱	یَکُوْنَ (بفتح النون)	جمع مذکر غائبین لفیف مفروق از وَکَیْ یَکِیْ وَکْیاً فَهُوَ وَاكٍ یَکِیْ یَکِیَانِ یَکُوْنَ (ص)
۵۲۲	یَنْعِہْ	یَنْعٌ مصدر ہے ہا ضمیر پر وقف کیا گیا ہے

		اصل یَنْعِمُ تھا یَنْعِمِ عامل کی وجہ سے مجزوم ہے۔
۵۲۳	یَوِ	واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز العین و لفیف مفروق دراصل اِیْئَوِیْ تھا بقانون لَیَسِلْ یَوِ ہوا۔ ہمچوں اخْشَوْشِنْ۔
۵۲۴	یَوّیٰ	واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین و لفیف مفروق از فعوّال دراصل اِیْئَوَّیَ تھا۔ یا الف سے تبدیل ہوئی ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ گرایا گیا۔ پھر واؤ کو واؤ میں ادغام کیا گیا ہمزہ وصلی گر گیا۔
۵۲۵	یَشْعُرُوْنَ	جمع مذکر غائبین صحیح از باب نصر (شاہ)
۵۲۶	یَعْدِلُوْنَ	" " " جمع مذکر " ضرب (شاہ)
۵۲۷	یَفْجُرُكَ	صیغہ یَفْجُرْ ہمچوں یَنْصُرْ ہے اور کاف ضمیر خطاب وقف کی وجہ سے ساکن ہے (شاہ)
۵۲۸	یَا آدَمُ اسْكُنْ	صیغہ اُسْکُنْ ہے، ہمچوں اُنْصُرْ ہے باقی عبارت کی وجہ سے ہیں (شاہ)

۵۲۹	یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ	یَا اَرْضُ تو صیغہ نہیں ہے اور اِبْلَعِیْ، ہمچوں اِعْلَمِیْ
۵۳۰	یُخَادِعُوْنَ اللّٰہ	یُخَادِعُوْنَ ہمچوں یُضَارِبُوْنَ اور اللّٰہ مفعول بہٖ ہے۔
۵۳۱	یَتَرَبَّصْنَ	جمع مؤنث غائبات از تفعّل، ہمچوں تَصَرَّفْنَ
۵۳۲	یَتَطَهَّرْنَ	" " " " "
۵۳۳	یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ	صیغہ اَلْمُزَّمِّلُ ہے۔ دراصل مزمل تھا تاء زاء ہو کر زاء میں مدغم ہوئی۔
۵۳۴	یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ	دراصل مُدَتَثِّرُ تھا۔ تاء دال ہو کر دال میں مدغم ہوئی۔
۵۳۵	یُوْقِنُوْنَ	جمع مذکر غائبین مثال یائی از افعال دراصل یُیْقِنُوْنَ تھا۔
۵۳۶	یُبَیِّنْ لَّنَا	مضارع معلوم واحد غائب تفعیل نون ہے اور وہ لام میں مدغم ہے اسی وجہ سے مشکل ہو گیا۔

۵۳۷	یَنْصُرْنَ (بکسر الصاد)	جمع مؤنث غائبات از انفعال اجوف واوی از انصیار۔ دراصل یَنْصَوِرْنَ تھا۔ (ش)
۵۳۸	یُھَرِیْقُ	از افعال اَرَاقَ یُرِیْقُ ہا بخلاف قیاس زائد ہے۔
۵۳۹	یُکَرِیْمَنْ	دو کلمے یکجا جمع ہیں ۱۔ یُکَرِیْ ۲۔ اَیْمُنُ یُکَرِیْ دراصل یُکَرْءِءُ ہمچوں یُدَحْرِجُ تھا۔ دوسرا ہمزہ یا ہو کر یُکَرْءِیُ تھا ضمہ یا پر ثقیل تھا گر گیا۔ پھر ہمزہ کی حرکت نقل کر کے را کو دیکر ہمزہ کو گرایا گیا یُکَرِیُ ہوا۔ اَیْمُنَ کا ہمزہ وصلی گر گیا پھر دو یاء جمع ہوئیں۔ ایک گر گئی اور نون کو وقف کی وجہ سے ساکن کیا گیا ہے (قانونچہ شاہجہانی (ملخصاً)
۵۴۰	یَذْبُوْغَا	بمعنی حشمہ اسم جامد ہے کوئی صیغہ نہیں۔
۵۴۱	یَھِدّیْ	دراصل یَھْتَدِیْ تھا۔ افتعال قواعد پر یَھِدّیْ ہوا۔ (ہا کی زیر و زبر دونوں ایک ہی صیغہ ہے۔

کی جانب سے

حضرت علامہ مفتی اعظم پاکستان، مصنف اعظم اسلام، شیخ المشائخ

حضرت سرکار قبلہ الحاج پیر محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ العالی

زید مجدہ کی ایمان افروز کتب کا واحد مرکز

کتاب کا نام	قیمت	کتاب کا نام	قیمت	کتاب کا نام	قیمت
کعبے کا کعبہ	20 روپے	112 سوالاً جواباً	35 روپے	مدنی منے منیوں کے نام	روپے
شادی پر مبارک بادی	22 روپے	بے عمل پیر و جاہل مرید	22 روپے	نیوتا	22 روپے
پیر کامل کی تلاش	26 روپے	کیا دیوبندی بریلوی ہیں؟	24 روپے	فضائل درود و سلام	24 روپے
صغیرہ و کبیرہ گناہ	14 روپے	مسواک اور ٹوتھ پیسٹ	16 روپے	فضائلِ قرآن	16 روپے
قرآن نہ جلاؤ	24 روپے	مزارات کو چومنا	20 روپے	باکمال نابینے	24 روپے
مشکل صیغے	35 روپے	ٹوپی اور نماز	24 روپے	او جھڑی کی کراہیت	20 روپے
کیا انبیاء و اولیاء سے فیض اور مدد ملتی ہے؟	روپے	کُن کی کنجی	24 روپے	ٹیلی ویژن دیکھنا کیسا؟ فتویٰ	26 روپے
کیا حضرت یعقوب علیہ السلام بے ہوش ہو گئے تھے؟	14 روپے	تدبیر بھی تقدیر ہے	روپے	قادیانی کافر کیوں؟	24 روپے
کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے ہاتھ چوما ہے؟	روپے	کیا میت کا کھانا کھانا جائز ہے؟	30 روپے	شرح بخاری شریف (جلد اول) (پارہ اول تا تیس پارہ)	روپے
احسن البیان (حصہ اول)	70 روپے	آئینہ مرزانما	22 روپے	برکات قدم النبی ﷺ	24 روپے
احسن البیان (حصہ دوم)	85 روپے	قبر پر قرآن خوانی	25 روپے	سبز عمامے کا جواز	22 روپے
نذر و نیاز کرنے کا ثبوت	22 روپے	آئینہ آغاخانی	روپے	کُن کی زبان	16 روپے
موت کے بعد حیات کا ثبوت	23 روپے	مسلمان کو کافر نہ کہو	23 روپے	فجر کی نماز روشنی میں پڑھیں	روپے
مزارات پر پھول چڑھانا	26 روپے	کیا سنی مسلمان مشرک ہیں؟	22 روپے	111 سوالاً جواباً	روپے
اخلاق ساز کہانیاں	35 روپے	دعوتِ اسلامی علماء اہلسنت کی نظر میں	25 روپے	چار حق باتوں کا ثبوت	روپے

قُطبِ مدینہ پبلشرز

نزد ایدھی سنٹر، حسرت موہانی روڈ، میزانائن فلور، نزد چیمبر آف کامرس، کراچی۔ موبائل فون: 0320-4027536

2432429